58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 305 | صفحات: 08 | ۵ نومبر ۲۰۲۶ بروز جمعرات بمطابق ۱۴ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Thursday 05th November 2026 | جلد نمبر 58



ایچ ایس پرنئے کو شکست

ہندستان کے ایچ ایس پرنئے کو پیرس اولمپک میں ۴۰ ویں مقام پر رہنے والے ویتنام کے لی ہوانگ نوان کے خلاف پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کھا کر باہر ہونا پڑا۔ عالمی شریعہ ۱۱ ویں نمبر پر ہے نے پہلا راؤنڈ ۲۱-۱۵، ۲۱-۱۵ سے جیت کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ مالی کے کیتان شب کے کانے کا تعاقب کرے گا۔ (تفصیلات اندر)



گل نے روہت کی تعریف کی

ہندستانی ٹیم کے کپتان شبمن گل نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں پانچ وکٹ سے کامیابی کے بعد روہت شرما کے شاندار طرز اور اننگز کو سراہا۔ گل نے روہت کی گیند بازی کی تعریف کی۔ واضح رہے کہ روہت نے کپتانی سے استعفیٰ دینے کے بعد گل نے کہا کہ ہندستان نے گیند بازی کے ساتھ بلے بازی میں بھی اچھا کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کے خراب آغاز کے بعد روہت نے اننگز کو سنبھالا۔ (تفصیلات اندر)



لاپتہ ہونے کے دو روز بعد بنگلہ دیش میں سوپور کے اسٹوڈنٹ کی لاش ملی

کومیلا ایسٹرن میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہا تھا

سوپور/ جے کے این ایس/ سب ضلع سوپور کے ایک مضافاتی علاقے ڈانگر پورہ کے رہائشی ایک ایم بی بی ایس طالب علم کی بنگلہ دیش میں موت کی خبر سے علاقہ مکین اور اس کا خاندان شدید صدمے میں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی میڈیکل طالب علم کی شناخت ڈانگر پورہ سوپور کے رہائشی عدنان الطاف کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اور اطلاعات کے مطابق اپنے آخری سمسٹر میں تھے۔ رپورٹس کے مطابق، عدنان 2 روز قبل لاپتہ ہو گیا تھا اور بدھ کی صبح بنگلہ دیش کے بورہیچانگ اپازیلا میں پانی کے ایک ذخیرے سے اُس کی لاش برآمد ہوئی۔ عدنان الطاف کی موت کن حالات میں ہوئی، اس کا تعین ہونا ابھی باقی ہے۔ متوفہ خاندان کے ایک فرد نے بتایا کہ عدنان کچھ عرصہ گھر پر گزارنے کے بعد تقریباً 15 دن قبل بنگلہ دیش واپس چلا گیا۔/1

آگ میں جان بحق افراد کے لواحقین کو دو دو لاکھ روپے کی امداد

وزیر اعلیٰ کا بمنہ میں واردات پر اظہار رنج وغم اور متاثرین سے تعزیت

سرینگر/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر کے بمنہ کے بمنہ علاقے کے ورمل میں پیش آئے آتشزدگی کے المناک واقعہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اس واقعے میں 3 اور 4 نومبر کی درمیانی شب دو افراد جاں بحق جبکہ 80 کے قریب عارضی رہائشی ڈھانچے خاکستر ہوئے تھے۔ جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت کی اور جاں بحق افراد کے لواحقین کو فی کس دو لاکھ روپے بطور ایکس گریشیا امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو متاثرہ خاندانوں کیلئے فوری راحت رسانی اور تمام ضروری امداد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے آتشزدگی کے بعد متاثرہ خاندانوں کی فوری ضروریات پوری کرنے اور انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کیلئے بھی بروقت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

اعلیٰ تعلیم کا مقصد صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں ہونا چاہیے/LG

طلبہ کو علم، تحقیق، تخلیقی صلاحیتوں اور عملی تجربات سے لیس کرنے کی سخت ضرورت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون میں جموں وکشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل (جے کے ایچ ای سی) کے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر برائے سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور جل شکتی محکمہ جات سکینہ فردوس، وائس چیئرمین جموں وکشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل پروفیسر دنیش سنگھ، قائم مقام چیف سیکرٹری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ، شیلندر کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) پروفیسر شکیل احمد رومشو، وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر پرا گی کمار، واس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، واس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی کشمیر پروفیسر اے رویندر ناتھ، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی جموں پروفیسر سنجیو جین، وائس چانسلر بی جی ایس بی یو پروفیسر جاوید اقبال، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں ڈاکٹر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد سیین، ڈائریکٹر آئی آئی ٹی جموں پروفیسر منوج سنگھ گور، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں پروفیسر بی ایس سہائے، ڈائریکٹر این آئی ٹی سری نگر پروفیسر انوراگ مشرا، آئی آئی ٹی بمبئی کے پروفیسر کاوی آریہ، ڈائریکٹر کلسٹر انوویشن سینٹر دہلی یونیورسٹی شوبھا بھاٹی اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں منعقدہ میٹنگ میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے لئے مستقبل پر مبنی روڈ میپ تیار کرنے پر غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے، تحقیق اور اختراع کے کلچر کو فروغ دینے اور مستقبل کے چیلنجوں/2



درہل بمنہ میں 80 ڈھانچے نذر آتش، دو افراد جان بحق

حادثے میں ایک خالی پولٹری فارم اور ایک ٹپر گاڑی خاکستر، نیم شب کو واقعہ

سرینگر/ این این بی/سرینگر کے درہل بمنہ میں دوران شب بھیانک اور خوفناک آتشزدگی میں دو افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ تقریباً 80 عارضی ڈھانچے جل کر خاکستر ہو گئے۔ اس حادثے میں ایک خالی پولٹری فارم اور ایک ٹپر گاڑی کو بھی نقصان پہنچا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر کے بمنہ علاقے درہل میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب بھیانک آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا جس میں دو افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ تقریباً 80 عارضی ڈھانچے جل کر خاکستر ہو گئے۔ حکام کے مطابق آتشزدگی کا واقعہ 3 اور 4 نومبر کی درمیانی شب تقریباً 12 بجکر 23 منٹ پر پیش آیا، جب درہل بمنہ میں اچانک آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے بڑے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ سے متاثر ہونے والے تقریباً 80 عارضی ڈھانچے ترپال اور لکڑی سے تعمیر کیے گئے تھے، جس کے باعث شعلوں نے تیزی سے پھیل کر پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حکام کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی متعدد گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ آگ بجھانے کی کارروائی میں فائر اسٹیشن بے وی سی اور اور اوپورہ کی گاڑیوں کے علاوہ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ہیڈکوارٹر بدھ مالو سے بھی اضافی عملہ اور وسائل روانہ کیے گئے۔ حکام کے مطابق آگ نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے قبل ہی پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ فائر فائٹنگ عملے نے کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا، تاہم اس دوران تقریباً 80 عارضی ڈھانچے مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ آگ بجھانے کے بعد ملبے سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں، جن کی شناخت 27 سالہ محمد نور عالم ولد عبدالواب ساکن وہلی، حال مقیم درہل، اور 16 سالہ الامین/3



میں ابھی کچھ نہیں کہوں گا اور نہ کوئی سوال سنوں گا/مبارک گل

میں ایک فائٹر ہوں اور اپنی جدوجہد مسلسل جاری رکھوں گا



سرینگر/یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے چھ بار رکن اسمبلی منتخب ہونے والے مبارک گل نے بدھ کے روز اپنی پریس کانفرنس ملتوی کر دی، جس میں ان سے مستقبل کے لائحہ عمل کا اعلان متوقع تھا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال وہ اس معاملے پر کوئی بیان نہیں دیں گے۔ سری نگر کے عیدگاہ اسمبلی حلقے کی نمائندگی کرنے والے مبارک گل نے 1975 سے گزشتہ 51 برسوں سے ان کا//8

مرکزی وزیر صحت کا دورہ کشمیر آج AIIMS کا افتتاح کریں گے

سرینگر/ این این بی/مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا آج یعنی جمعرات کو کشمیر کے دورے پر پہنچ رہے ہیں جس دوران وہ ایمز اونتی پورہ کا باضابطہ طور پر افتتاح کریں گے۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر کی جانب سے جموں وکشمیر میں صحت شعبے کی مجموعی صورتحال، طبی سہولیات اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کا بھی امکان ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود حکومت ہند جگت پرکاش نڈا آج کشمیر کے دورے پر پہنچ رہے ہیں۔ جس دوران وہ جنوبی ضلع پلوامہ کے اونتی پورہ میں قائم آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمز) کا باضابطہ افتتاح انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر کی جانب سے جموں وکشمیر میں صحت شعبے کی مجموعی صورتحال، طبی سہولیات اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کا بھی امکان ہے۔



آغا روح اللہ، غلام نبی آزاد اور انجینئر رشید نئی پارٹی کے تین چہرے/سریندر

نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہونے کا الزام



سرینگر/ این این بی/بی جے پی پر نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد، آغا روح اللہ مہدی اور رکن پارلیمان انجینئر رشید ایک نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے کیلئے آپس میں ہاتھ ملا رہے ہیں؟ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اپنی سیاسی حکمت عملی کے تحت ان تینوں رہنماؤں کو استعمال کر رہی ہے اور نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس پورے سیاسی منظرنامے میں بی جے پی کے تین چہرے ہیں، جن میں غلام نبی آزاد، آغا روح اللہ اور انجینئر رشید شامل ہیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا یہ تینوں چہرے مل کر ایک نئی سیاسی جماعت کو جنم دینے جا رہے ہیں؟۔ چودھری نے الزام لگایا/4

روح اللہ کے جانے سے بالآخر بی جے پی کو فائدہ پہنچا ہے/نیشنل کانفرنس

پارٹی ہیڈکوارٹر پر سلمان ساگر اور سجاد شاہین کی مشترکہ پریس کانفرنس

سرینگر/ جے کے این ایس/نیشنل کانفرنس سے آغا روح اللہ کے استعفے اور لوک سبھا کی رکنیت چھوڑنے کے اعلان کے ایک روز بعد، بدھ کو پارٹی کے سینئر لیڈروں نے پارٹی قیادت کا بھرپور دفاع کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آغا روح اللہ کے جانے سے بالآخر بی جے پی کو فائدہ پہنچا ہے اور ان پیش رفتوں کو کشمیر میں 'آپریشن لوٹس' کی ممکنہ کامیابی قرار دیا۔ نیوز ایجنسی 'جے کے این ایس' کے مطابق، سری نگر میں نیشنل کانفرنس کے ہیڈکوارٹر 'خوابے صبح' میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ممبر اسمبلی سلمان علی ساگر اور سجاد شاہین نے کہا کہ روح اللہ کا فیصلہ ان کا ذاتی سیاسی انتخاب تھا، جس سے نہ تو پارٹی کمزور ہوگی اور نہ ہی اس کی تنظیمی طاقت پر کوئی اثر پڑے گا۔ سلمان علی ساگر نے کہا کہ پارٹی ہر فرد کے اس جمہوری حق کا احترام کرتی ہے کہ وہ قیادت سے سوال کر سکے اور آزادانہ سیاسی فیصلے لے سکے۔/6



سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے انتظامیہ تیاری کی حالت میں ہے

تال میل اور قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں گے/ڈپٹی کمشنر سرینگر

سرینگر/ این این بی/موسم سرما کے دوران عوام کو درپیش مشکلات سے نمٹنے اور ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل اور قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں گے کی بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے واضح کیا کہ سرمائی موسم کے چیلنجوں سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) اور مکینیکل انجینئرنگ محکمہ (ایم ای ڈی) سمیت تمام لائن محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے موسم سرما کی تیاریوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کی مشترکہ کوششوں اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے ہی موسم سرما کے دوران پیدا ہونے والی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا/5



تمل ہال پلوامہ میں نالے سے

مقامی معمر شخص کی لاش برآمد

پلوامہ/ جے کے این ایس/ بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے علاقے تمل ہال میں ایک نالے سے ایک معمر شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ مقامی لوگوں نے نالے میں لاش دیکھی اور پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد پولیس نے لاش کو باہر نکالا اور اپنی تحویل میں لے لیا۔ متوفی کی شناخت عبداللہ رحیم نجار کے طور پر ہوئی ہے، جو اسی علاقے کا رہائشی تھا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

اگنی ویروں کی مدت ملازمت میں دو سال کی توسیع کا اعلان

مسلح افواج میں اپنی خدمات جاری رکھنے کا موقعہ فراہم کیا جائے گا/راجا سبرامنیم



سرینگر/اے پی آئی/ مرکزی حکومت نے اگنی ویروں کی مدت ملازمت میں دو سال کی توسیع کا اعلان کر دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی حکومت نے اگنی ویروں کی مدت ملازمت میں دو سال مزید توسیع کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں لیا گیا۔ یہ قدم ایسے وقت اٹھایا گیا ہے جب تقریباً 18 ہزار اگنی ویر آسکدہ چند ہفتوں میں مسلح افواج سے اپنی چار سالہ مدت مکمل کر کے سبکدوش ہونے والے تھے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجا سبرامنیم نے کہا کہ تمام اگنی ویروں کو مسلح افواج میں اپنی خدمات جاری رکھنے کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ خدمات میں توسیع کا انحصار متعلقہ اگنی ویروں کی کارکردگی اور اس کے جائزے پر ہوگا۔ واضح رہے کہ اگنی پتھ اسکیم کے تحت فوجیوں کو چار سال کی مدت کے لیے بھرتی کیا جاتا تھا، جس میں صرف 25 فیصد اہلکاروں کو مستقل خدمات میں برقرار رکھنے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

بارہمولہ میں اہم چوراہوں پر ٹریفک سگنل ٹمٹما رہے ہیں یا آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں

ضلع میں 31 لاکھ روپے کی لاگت سے نصب ٹریفک سگنل 8 سال سے بے کار ہونے کا انکشاف

سرینگر// این این بی/شمالی ضلع بارہمولہ کے مختلف علاقوں میں نصب ٹریفک سگنل 8 سال سے غیر فعال ہونے کے نتیجے میں جگہ جگہ پر ٹریفک جام کے باعث لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شمالی ضلع بارہمولہ میں ٹریفک کی بڑھتی ہوئی بھیڑ اور بدنظمی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، تاہم شہر کے تین اہم چوراہوں پر ٹریفک کی نقل وحرکت کو منظم بنانے اور ٹریفک جام کے مسئلے پر قابو پانے کے لیے آٹھ سال قبل نصب کیے گئے ٹریفک سگنل آج تک غیر فعال پڑے ہیں۔ ان سگنلوں کی تنصیب پر 31 لاکھ روپے سے زائد کی رقم خرچ کی گئی تھی، لیکن طویل عرصہ گزرنے کے باوجود انہیں مکمل طور پر چالو نہیں کیا جا سکا، جس کے نتیجے میں سرکاری رقومات کے استعمال اور متعلقہ حکام کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سال 2018 میں بارہمولہ قصبے کے تین اہم مقامات تحصیل ہیڈکوارٹر، مین چوک اور آزاد گنج پل کے نزدیک ٹریفک سگنل نصب کیے گئے تھے۔ ان سگنلوں کی تنصیب کا بنیادی مقصد گاڑیوں کی آمد ورفت کو منظم بنانا، ٹریفک جام پر قابو پانا اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا تھا، تاہم آٹھ سال گزرنے کے باوجود یہ منصوبہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکا۔ صورتحال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تحصیل ہیڈکوارٹر پر نصب ٹریفک سگنل مسلسل ٹمٹماتے رہتے ہیں اور گاڑیوں کی نقل وحرکت کو منظم کرنے میں کوئی مؤثر کردار ادا نہیں کر رہے/7

والد کے انتقال کے دو برس بعد جعلی دستخط کے چیک کا معاملہ

جرائم ونگ کی طرف سے پلوامہ کے شخص کے خلاف فرد جرم داخل

سرینگر/ یو این آئی/ جرائم شاخ جموں وکشمیر کے معاشی جرائم ونگ کشمیر نے کاروباری لین دین کی 35 لاکھ روپے کی واجب الادا رقم ادا کرنے کے لیے مبینہ طور پر جعلی دستخط والا چیک جاری کرنے کے معاملے میں پلوامہ کے ایک شخص کے خلاف فرد جرم داخل کی ہے۔ یہ فرد جرم چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) پلوامہ کی عدالت میں مشتاق احمد جتو، ساکن چن پورہ، راج پورہ، پلوامہ کے خلاف داخل کی گئی ہے۔ معاشی جرائم ونگ کے مطابق یہ معاملہ ایک کاروباری شخص کی شکایت سے شروع ہوا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ وہ ملزم کے ساتھ کاروباری شراکت داری میں تھا اور کاروباری حسابات کے تصفیے کے دوران ملزم کے ذمے 35 لاکھ روپے کی رقم واجب الادا پائی گئی تھی۔ الزام ہے کہ ملزم نے اس رقم کی ادائیگی کے لیے ایک چیک جاری کیا، لیکن بینک نے اسے مسترد کر دیا، کیونکہ یہ چیک اس کے والد کے بینک کھاتے سے جاری کیا گیا تھا، جن کا 2 سال قبل انتقال ہو چکا تھا۔ ملزم نے مبینہ طور پر اس چیک پر خود دستخط کیے تھے۔

علی محمد ساگر نے بروقت ریلیف اور بحالی اقدامات پر زور دیا

افسران کو مائیگرنٹوں اور آفات سے متاثرہ کنبوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی ہدایت



جموں/04 نومبر// وزیر برائے ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، قانون، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر) اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر) محکمہ کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور افسران کو ہدایت دی کہ تمام فلاحی، راحتی اور بحالی اقدامات کو نتیجہ خیز اور وقت کی پابندی کے ساتھ مؤثر طریقے سے عملایا جائے۔ انہوں نے محکمہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے انتظامی ردعمل، بین محکمہ جاتی تال میل اور جوابدہی بالخصوص مائیگرنٹ کنبوں، آفات سے متاثرہ گھرانوں اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقوں سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے مائیگرنٹوں کی املاک سے متعلق معاملات کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مائیگرنٹوں کی جائیدادوں کی بازیابی اور بحالی کی کوششوں کو تیز کریں جہاں قابل قبول ہو معاوضے کی ادائیگی کو یقینی بنائیں اور تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق ان کا تصفیہ کیا جائے۔ انہوں نے مائیگرنٹ ملازمین۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے آئی سی سی جموں چیپٹر کے چیئرمین راہل سہائی اور ایس اے وائی بی او کے صدر راجن کپور کی ملاقات



جموں،4 نومبر// انڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) جموں چیپٹر کے چیئرمین راہل سہائی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں تجارت، اسٹارٹ اَپس اور صنعتی شعبے کے فروغ سے متعلق مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران راہل سہائی نے تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے اہم معاملات لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے۔ انہوں نے خطے میں کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے، اسٹارٹ اَپس کی حوصلہ افزائی کرنے اور صنعتی شعبے کی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انڈین چیمبر آف کامرس جموں چیپٹر کی جانب سے صنعتی اور تجارتی شعبے کے مسائل کو متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے اور ان کے حل کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ادھر، شری امرناتھ جی یاترا بھنڈارا آرگنائزیشن (ایس اے وائی بی او) کے صدر راجن کپور نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سابق قانون ساز غلام قادر پردیسی کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

جموں/04 نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج رُکن قانون ساز اسمبلی لال چوک ضلع احسان احمد پردیسی کے والد غلام قادر پردیسی کے انتقال پر اظہارِ تعزیت کی۔ غلام قادر پردیسی قانون ساز کونسل کے ایک معزز سابق رُکن اور پارٹی کے سینئر رہنما تھے۔ اُنہوں نے غلام قادر پردیسی کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور ایک سابق قانون ساز کی حیثیت سے اُن کی خدمات اور ایک بیوروکریٹ کے طور پر ان کی نمایاں خدمات کو یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون اور جنت میں اعلیٰ مقام کے لئے دُعا کی اور سوگوار کنبے کو اِس ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دُعا کی۔

نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل سی شیخ غلام قادری پردیسی فوت

سرکردہ لیڈران اور پارٹی عہدیداران نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے حاجی شیخ غلام رسول (پردیسی) کل دیر رات مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ مرحوم پارٹی کے نائب صدر صوبہ و ایم ایل اے لال چوک احسان پردیسی کے والد بزرگوار بھی تھے۔ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس سانحہ ارتحال پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً احسان پردیسی کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ دونوں رہنماؤں نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شیخ غلام قادر پردیسی کی پارٹی کے تئیں غیر متزلزل وفاداری، لگن اور خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے مرحوم کی گراں قدر خدمات اور سیاسی و سماجی کردار کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ڈپٹی کمشنر، فائنانشل کمشنر اور دیگر کلیدی عہدوں پر فائز رہے اور اس دوران انہوں نے اپنی فرائض نہایت خوش اسلوبی اور دیانتداری کیساتھ انجام دیئے۔ پارٹی جنرل سکریٹری و کابینہ وزیر حاجی علی محمد ساگر، اسمبلی سپیکر ایڈوکیٹ عبدالرحیم راتھر، معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان، معاون جنرل سکریٹری ایم کمار سدھوترا، پارٹی ٹریجرر و راجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، سینئر لیڈران میاں الطاف احمد، سجاد کچلو، حاجی حنیف جان، کابینہ وزراء۔۔۔/103

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے دریائے جہلم واٹر ٹرانسپورٹ منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

متعلقہ محکموں کو زیرِ التوا امور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت



سری نگر، 4 نومبر//// ڈویژنل کمشنر کشمیر اشفل گرگ نے بدھ کے روز ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے دریائے جہلم کے کنارے آبی نقل و حمل کی بہتر ٹال میل کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا گیا تاکہ جہلم واٹر ٹرانسپورٹ منصوبے پر کام خوش اسلوبی سے اور مقررہ وقت کے اندر آگے بڑھایا جا سکے۔ میٹنگ میں کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی)، ڈپٹی کمشنر سری نگر اور بانڈی پورہ، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر، ان لینڈ واٹر ویز۔۔۔/102

غلام حسن میر کی قیادت میں اپنی پارٹی کے وفد کی شوپیان آمد

ایم ایل اے لال چوک احسان پردیسی اور اہل خانہ کے ساتھ اظہارِ ہمدردی



سری نگر// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے آج شوپیان کا دورہ کیا اور لال چوک کے ایم ایل اے احسان پردیسی کے والد غلام قادر پردیسی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی۔ وفد نے شوپیان میں مرحوم کے گھر جا کر سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ اپنی گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے ایم ایل اے احسان پردیسی اور ان کے تمام اہل خانہ کے ساتھ اس عظیم نقصان پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر، ہمت اور حوصلہ عطا کرے۔ غلام حسن میر کے ہمراہ اپنی پارٹی کے ضلع صدر سری نگر ظفر حبیب ڈار، سینئر لیڈر سہیل اور پارٹی کے دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

وکرم رندھاوا نے بی جے پی ہیڈکوارٹر میں عوامی شکایات سنیں

جموں، 4 نومبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن اسمبلی چودھری وکرم رندھاوا نے آج ترکوٹہ نگر جموں میں واقع بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ عوامی شکایات کے ازالے کے کیمپ کے دوران مختلف وفود کے مسائل اور شکایات بغور سنیں۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے اور ان کے بروقت حل کے لیے مسلسل پیروی کی جائے گی۔ اس موقع پر بی جے پی جموں و کشمیر کے محکمہ سوچھتا ابھیان کے کنوینر انجینئر دل بہادر سنگھ جموال اور شریک کنوینر انجینئر نی کے شرمانے کارروائی کے انتظامات انجام دیے، جبکہ ضلع صدر جموں ساؤتھ نریش سنگھ جسروٹیا بھی موجود تھے۔ عوام سے بات چیت کرتے ہوئے وکرم رندھاوا نے کہا کہ عوامی خدمت کا آغاز لوگوں کے مسائل سننے اور ان کی جائز۔۔۔/104

کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے سروانند کول پریمی کی 102 ویں یوم پیدائش پر ایک روزہ ادبی سمینار کا انعقاد



کوکرناگ، اننت ناگ، 4 نومبر //جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے وادی کے معروف ادیب، شاعر اور دانشور سروانند کول پریمی کی 102 ویں یوم پیدائش کے موقعے پر گورنمنٹ ڈگری کالج کوکرناگ میں ایک روزہ ادبی سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سمینار کا مقصد سروانند کول پریمی کی ادبی، علمی اور فکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ کشمیری زبان و ادب کے لیے ان کے گراں قدر کردار کو اجاگر کرنا تھا۔ سمینار کی افتتاحی نشست کی صدارت معروف کشمیری شاعر اور ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ علی شیدا نے کی، جبکہ صدر جے کے ایم پی ایف شیخ مظفر احمد، نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقعے پر گورنمنٹ ڈگری کالج کوکرناگ کے پرنسپل پروفیسر غلام عباس، کالج کے وائس پرنسپل پروفیسر گلزار اور جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال خان بھی ایوانِ صدارت میں۔۔۔/105

محکمہ جنگلات کو تحفظ اور دیرپا استعمال پر ازسرِنو توجہ دینے کی ضرورت ہے/ الطاف احمد وانی

شعبہ وار تعارفی میٹنگ کی صدارت کی، محکمانہ کارکردگی کا جائزہ لیا



جموں/04 نومبر// وزیر برائے جنگلات و ماحولیات، دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ جات الطاف احمد وانی نے آج جموں میں محکمہ جنگلات کے ایک تفصیلی شعبہ وار تعارفی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ کی کارکردگی، کامیابیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹس و سربراہ محکمہ جنگلات جموں و کشمیر سرویش رائے، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس (سینٹرل) ڈاکٹر ایم کے کمار، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس جموں ڈاکٹر وی ایس منہاس کمار، چیف کنزرویٹر آف فارسٹس کشمیر عرفان رسول اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر کے سامنے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی گئی جس میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر کے تقریباً 54 فیصد رقبے پر جنگلات اور درختوں کا احاطہ ہے اور یہاں جنگلات کی 42 اقسام پائی جاتی ہیں۔ فی ہیکٹر کھڑے درختوں کی لکڑی کا حجم 172.46 مکعب میٹر ہے جو ملک میں سب سے زیادہ ہے جبکہ فی کس جنگلاتی رقبہ 0.16 ہیکٹر ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جنگلات کا رقبہ 2013 میں 20,948.27 مربع کلومیٹر سے بڑھ کر 2023 میں 21,346.39 مربع کلومیٹر ہو گیا یعنی اس میں 398.12 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ وزیر موصوف نے سبز احاطے میں اضافے کے لئے محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے 'ای گورننس' کے اقدامات جیسے کنزرویشن۔۔۔/106

غلام علی کھٹانہ کا کانگریس اور انڈیا اتحاد پر قومی اہمیت کے معاملات کو سیاسی رنگ دینے اور عوام میں گمراہی پھیلانے کا الزام



گانگٹوک، سکم، 4 نومبر//// راجیہ سبھا کے نامزد رکن پارلیمنٹ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما انجینئر غلام علی کھٹانہ نے کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی سخت مذمت کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ یہ اتحاد قومی اہمیت کے معاملات کو سیاسی رنگ دے کر ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے، عوام میں الجھن پھیلانے اور امن و ہم آہنگی کے ماحول کو خراب کرنے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ ایک ذمہ دار اپوزیشن کا تعمیری کردار ادا کرنے کے بجائے کانگریس اور اس کے اتحادی جماعتیں تیزی سے تقسیم کرنے والی سیاست، غلط معلومات کی تشہیر اور قومی سلامتی، حکمرانی اور ملک کے جمہوری اداروں سے متعلق اہم معاملات میں جان بوجھ کر رکاوٹیں پیدا کرنے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر)، شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) اور دیگر اہم قومی معاملات کو اپوزیشن جماعتیں محدود انتخابی مفادات کے لیے بلاوجہ سیاسی تنازعات کا موضوع بنا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی اصلاحات اور ووٹر فہرستوں کی درستگی جمہوریت کو مضبوط بنانے اور آزادانہ و منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ تاہم جب بھی حکومت شفافیت اور جواب دہی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرتی ہے تو کانگریس اور اس کے اتحادی بامعنی جمہوری بحث۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے اشتنگو الوسہ میں میگا بلاک دیوس کی صدارت کی

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور زیرِ التوا معاملات حل کرنے کی ہدایت



بانڈی پورہ، 4 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اعجاز کنول چھب نے آج اشتنگو الوسہ میں میگا بلاک دیوس کی صدارت کرتے ہوئے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں سے متعلق عوامی مسائل کا جائزہ لیا۔ پروگرام کے دوران مقامی لوگوں نے زنگیر کینال پر واقع خستہ حال پل کا معاملہ اٹھایا۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے ایگزیکٹو انجینئر محکمہ آبپاشی ڈویژن سوپور کو مذکورہ پل سے متعلق تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت دی۔ چار کلومیٹر طویل الوسہ۔کھوسہ سڑک پر میکڈم بچھانے کے معاملے پر بتایا گیا کہ یو ٹی ایکسس 2025-26 کے تحت 60 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں، تاہم اس سلسلے میں ضروری عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) کا انتظار ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ سے تعاون حاصل کریں۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے این ٹی پی سی میں ایمبولینس اور ڈیجیٹل الٹراساؤنڈ مشین کی فراہمی، کھیل کے میدان کی تعمیر، اسپتال کی باؤنڈری، اے ٹی ایم سہولت، الوسہ میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی سہولت اور بدیاری میں موبائل نیٹ ورک رابطے کو بہتر بنانے کے مطالبات پیش کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے نائب تحصیلدار کو محکمہ جنگلات۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے مردم شماری 2027 کے لئے ضلعی سطح کے تربیتی پروگرام کی صدارت کی



شوپیاں، 4 نومبر//// پرنسپل مردم شماری افسر و ڈپٹی کمشنر شوپیاں چندیپ سنگھ نے آج ڈپٹی کمشنر دفتر شوپیاں کے میٹنگ ہال میں مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کے تحت آبادی کے اندراج (پاپولیشن اینومریشن) سے متعلق ضلعی اور چارج سطح کے افسران کے لیے منعقدہ تربیتی پروگرام کی صدارت کی۔ دو روزہ تربیتی پروگرام 4 اور 5 نومبر 2026 کو منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف سٹیٹس آپریشنز جموں و کشمیر نے حکومت ہند کی وزارت داخلہ کے زیر اہتمام کیا ہے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مردم شماری 2027 کو ایک اہم قومی سرگرمی قرار دیتے ہوئے اس کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آبادی کے درست اور قابل اعتماد اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی، سوشر باہی تال میل اور سونپی گئی تمام ذمہ داریوں کو۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر سری نگر میں خصوصی بچوں کیلئے جدید اسکول کی تعمیر کا ڈپٹی کمشنر نے جائزہ لیا

9.90 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے منصوبے کا 60 فیصد سے زائد کام مکمل



سری نگر، 4 نومبر//// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے بدھ کے روز سولیدہ میں واقع اکسلنس ہوم کا دورہ کیا اور ادارے میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں، بالخصوص سماعت اور گویائی سے محروم بچوں کے لیے تعمیر کیے جا رہے جدید اسکول کی عمارت کے کام کا جائزہ لیا۔ یہ منصوبہ کشمیر کے قدیم ترین اداروں میں شامل اکسلنس ہوم میں تعلیمی بنیادی ڈھانچے اور دیگر سہولیات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے، جو خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے کام کر رہا ہے۔ کشمیر ڈویژن میں اپنی نوعیت کی پہلی سہولت کے طور پر تعمیر کیے جا رہے اس اسکول پر محکمہ سماجی بہبود کے تحت محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے تقریباً 9.90 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد جدید بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کے ساتھ خصوصی بچوں کے لیے بہتر تعلیمی مواقع، ہنر مندی کی تربیت اور روزگار کے امکانات پیدا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے ایک سازگار، جامع اور قابل رسائی تعلیمی ماحول بھی فراہم کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور خصوصی طلبہ کی فلاح و بہبود اور تعلیمی ترقی کے لیے منصوبے کے تحت تعمیر کیے جانے والے مختلف حصوں کی صورتحال معلوم۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے قومی دیہی روزگار مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

لکھ پتی دیدی منصوبے کو وسعت دینے پر زور



کپواڑہ، 4 نومبر//// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ انشیک شرما نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں قومی دیہی روزگار مشن (این آر ایل ایم) کے نفاذ اور اس کے تحت جاری سرگرمیوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلاک وار خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز)، بینکوں کے ساتھ قرضہ جاتی روابط، قرضوں کی تقسیم، روزگار کے ذرائع پیدا کرنے، لکھ پتی دیدی پہل، زرعی و غذائی باغات اور پروڈیوسر گروپوں کی تشکیل سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ خود امدادی گروپوں کو سرمایہ فراہم کرنے کے عمل میں موجود خامیوں اور رکاوٹوں کو دور کیا جائے، قرضوں کی بروقت تقسیم یقینی بنائی جائے اور مستحق گروپوں کو بلا رکاوٹ مالی معاونت فراہم کرنے کے لیے بینکوں کے ساتھ تال میل کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے لکھ پتی دیدی پہل کے تحت مزید اہل خواتین کی نشاندہی کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کمیونٹی موبلائزیشن اور تربیتی مراکز کے بہترین استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان مراکز کے۔۔۔/111

ترال اور اونتی پورہ میں سائبر جرائم سے متعلق بیداری پروگرام منعقد

اونتی پورہ، 4 نومبر//// طلبہ میں سائبر تحفظ اور ڈیجیٹل لیٹریسی کے ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دینے کی کوششوں کے تحت اونتی پورہ پولیس نے آج پبلک اسکول ترال اور ابو تراب اسکول ہری پرگام میں سائبر بیداری پروگرام منعقد کیے۔ ان آگاہی نشستوں کے دوران طلبہ کو سائبر جرائم کی مختلف اقسام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں، جن میں آن لائن مالی دھوکہ دہی، فشنگ، جعلی لنکس، سوشل میڈیا سے متعلق خطرات، شناخت کی چوری، سائبر بلنگ اور دیگر ابھرتے ہوئے سائبر خطرات شامل ہیں۔ طلبہ کو مضبوط پاس ورڈز رکھنے، اپنی ذاتی اور مالی معلومات محفوظ رکھنے، مشکوک لنکس سے دور رہنے اور انٹرنیٹ پر نامعلوم افراد۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

05 نومبر 2026ء بروز جمعرات

بخار کے تیز ہونے یا اُتر جانے کا وقت

نیشنل کانفرنس بنام نیشنل کانفرنس

''جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کی سرکار کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پارٹی اپنی جگہ قائم ہے اور چٹان کی طرح کھڑی ہے۔'' یہ وہ الفاظ ہیں کہ جو پارٹی کے اعلیٰ عہدے داروں کی زبان سے ادا ہو رہے ہیں۔ لیکن سیاسی حلقوں کے کچھ ماہرین اور مبصرین کا دعویٰ ہے کہ نیشنل کانفرنس کوئی خطرات کا سامنا ہے۔ پارٹی میں اگرچہ پھوٹ نہیں پڑی ہے مگر ٹوٹ جانے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ دونوں اطراف کے ان دعوؤں کو صحیح یا غلط قرار دینے میں اکثر لوگ کوئی حتمی فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں مگر اس بات سے انکار کرنا مشکل ہے کہ پارٹی میں ہلچل ہے۔ تازہ ترین کاروائی کے تحت ممبر اسمبلی عیدگاہ مبارک گل نے اپنی مقررہ پریس کانفرنس کو ملتوی کر کے ایک ''پراسرار'' رویہ اختیار کیا جس کا جائزہ لے کر یہ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ وہ پارٹی کے خلاف اپنی ناراضگی کا شدت سے اظہار کریں گے یا نرم رویہ اپنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی کچھ نہیں کہیں گے اور نہ کسی سوال کو سنیں گے۔ ان کی اس ادا سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ دوراہے پر کھڑے ہیں اور کچھ دنوں کے غور وخوض کے بعد اپنے پتے کھولیں گے۔

مبارک گل اس وقت سیاسی حلقوں کے ایک ایسے کردار بن گئے ہیں کہ جنہوں نے کابینہ میں جگہ نہ پانے کے بعد اپنے شدید ردعمل سے پارٹی میں کھلبلی مچادی ہے۔ انہوں نے صاف طور کہا کہ سات بار جیت حاصل کرنے کے باوجود ان کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا۔ چنانچہ کچھ دنوں کے بعد جب نیشنل کانفرنس کے کم از کم 18 ممبران کی ایک ''خفیہ میٹنگ'' کا انکشاف ہوا تو اس میں مبارک گل کی شمولیت نمایاں تھی ایک اور ممبر اسمبلی عبدالمجید لاری کی طرف سے آنسو بہاتے ہوئے پارٹی کے فیصلہ پر ردعمل نے صورتحال کو مزید دھماکہ خیز بنایا۔

دریں اثناء آغا روح اللہ نے پارٹی سے کنارہ کرلیا اور پارلیمنٹ کی نشست کو خیر باد کہنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس واقعی ایک مشکل صورتحال کا سامنا کر رہی ہے۔ اس دوران کل ایک اور خفیہ میٹنگ ہونے کی اطلاع ملی جس میں 10 ممبران کی شرکت کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ اس نئی ڈیولپمنٹ سے یہ بات صاف ہو رہی ہے۔ ناراض ممبران اسمبلی کو منانے کی کوششوں کو تیز سے تیز تر کر دیا گیا ہے۔ پارٹی کی قیادت اس نتیجہ پر پہنچ گئی ہوگی کہ اب زیادہ انتظار کرنے یا صبر کرنے کا فائدہ نہیں ملنے والا ہے۔ خبروں کے مطابق ناراض اور نالاں ممبران کی طرف سے پیش کردہ میمورنڈم میں الٹی میٹم سے پیدا شدہ سنگین صورتحال کو قابو میں کرنے کیلئے قیادت نے کچھ شرطوں کو مان لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس سب سے بڑے لیڈر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اس انتظار میں ہیں کہ کون کون ''باغی'' ممبر اپنا فیصلہ ترک کر کے ان کے سامنے آنے کی جرأت کر سکے۔ پارٹی کے ایک لیڈ راور ممبر اسمبلی کا دعویٰ ہے کہ اس معاملہ پر جلد ہی ایک خاص میٹنگ ہوگی جس میں یہ طے پایا جائے گا کہ پارٹی کو کس طرح محفوظ رکھا جائے۔ نیشنل کانفرنس کے ناراض یا باغی ممبران اگرچہ اپنے شرائط پر بات چیت کیلئے تیار ہیں مگر بصورت دیگر ان کے پاس دوسرا کوئی ایسا آپشن نہیں کہ وہ پارٹی پر مزید دباؤ ڈال سکیں، سوائے اس کے پارٹی میں کم از کم 25 ممبران الگ ہو کر کسی اور جماعت کے ساتھ حکومت کریں مگر معاملہ اتنا آسان نہیں جتنا دکھائی دیتا ہے۔ جموں وکشمیر کی سیاست میں بخار تیز ہونے اور پھر اُترنے میں دیر نہیں لگتی۔

فرائیڈ چکن: ذائقے کے ساتھ صحت کا خیال بھی ضروری

بختیار بشیر

فرائیڈ چکن آج کے دور میں فاسٹ فوڈ کی مقبول ترین غذاؤں میں شمار ہوتا ہے۔ خستہ اور سنہری رنگ کی بیرونی تہہ، نرم گوشت اور مختلف مصالحوں کا امتزاج اسے بچوں، نوجوانوں اور بڑوں سبھی میں پسندیدہ بناتا ہے۔ دنیا بھر میں فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹس سے لے کر چھوٹے کھانے پینے کے مراکز تک فرائیڈ چکن کی مانگ میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ معروف طرز زندگی، فوری طور پر دستیاب کھانے اور ذائقے کی خواہش نے اسے روزمرہ خوراک کا ایک اہم حصہ بنا دیا ہے۔ تاہم اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے ساتھ صحت پر اس کے اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔



مرغی کا گوشت بنیادی طور پر پروٹین کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ اس میں جسم کی نشوونما، پٹھوں کی مضبوطی اور خلیوں کی مرمت کے لیے ضروری غذائی اجزا موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چکن میں وٹامن بی 6، وٹامن بی 12، فاسفورس اور سیلینیم بھی پائے جاتے ہیں، جو جسم کے مختلف افعال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر مرغی کے گوشت کو مناسب مقدار میں اور صحت بخش طریقے سے پکایا جائے تو یہ متوازن غذا کا حصہ بن سکتا ہے۔ لیکن جب اسی گوشت کو زیادہ تیل میں تل کر تیار کیا جاتا ہے تو اس کی غذائی خصوصیات کے ساتھ کیلوریز اور چکنائی کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے۔

فرائیڈ چکن کی تیاری میں عموماً گوشت کو مصالحوں، نمک اور مختلف اجزا میں میرینیٹ کر کے اس پر میدے یا بریڈ کرمبز کی تہہ چڑھائی جاتی ہے۔ اس کے بعد اسے گرم تیل میں تلا جاتا ہے۔ اس عمل سے چکن کی بیرونی سطح خستہ اور اندرونی حصہ نرم ہو جاتا ہے، جو اس کے ذائقے کو مزید بڑھاتا ہے۔ تاہم تیل میں تلنے کے دوران کھانے میں چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ فرائز، مایونیز، میٹھی چٹنیوں اور کولڈ ڈرنکس کا استعمال بھی کیا جائے تو ایک ہی وقت میں جسم کو ضرورت سے کہیں زیادہ کیلوریز حاصل ہو سکتی ہیں۔

ماہرین غذائیت کے مطابق فرائیڈ چکن کا بار بار استعمال وزن میں اضافے، موٹاپے اور خون میں کولیسٹرول کی سطح متاثر ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔ خصوصاً ایسے افراد جو جسمانی سرگرمی کم کرتے ہیں اور زیادہ وقت بیٹھ کر گزارتے ہیں، ان کے لیے زیادہ چکنائی والی غذاؤں کا مسلسل استعمال نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ نمک اور چکنائی والی خوراک ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کے خطرات میں بھی اضافہ کر سکتی ہے۔ اگرچہ کبھی کبھار فرائیڈ چکن کھانے سے فوری طور پر کوئی سنگین مسئلہ پیدا نہیں ہوتا، لیکن اسے روزمرہ خوراک کا مستقل حصہ بنانا صحت کے لیے مناسب نہیں۔

فرائیڈ چکن کی تیاری میں استعمال ہونے والا تیل بھی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ بعض کھانے پینے کے مراکز میں ایک ہی تیل کو بار بار گرم کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ بار بار گرم ہونے سے تیل کی کیمیائی ساخت میں تبدیلیاں پیدا ہو سکتی ہیں اور اس میں نقصان دہ مرکبات بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کھانے کی تیاری میں صاف اور معیاری تیل استعمال کیا جائے اور پرانے تیل کو دوبارہ استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔ صارفین کو بھی چاہیے کہ وہ کھانے کے معیار اور صفائی کا خیال رکھنے والے مراکز ہی سے غذا خریدیں۔

فرائیڈ چکن کھاتے وقت مقدار کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ اسے روزانہ کھانے کے بجائے کبھی کبھار محدود مقدار میں استعمال کرنا بہتر ہے۔ اس کے ساتھ تازہ سلاد، سبزیاں اور پانی کو ترجیح دی جانی چاہیے، جبکہ کولڈ ڈرنکس اور زیادہ کیلوریز والی چٹنیوں سے پرہیز کرنا مفید ہے۔ گھر میں فرائیڈ چکن تیار کرتے وقت بھی کم تیل استعمال کرنے، گوشت کو مناسب درجہ حرارت پر پکانے اور ممکن ہو تو اوون یا ایئر فرائر کا انتخاب کرنے سے چکنائی کی مقدار کم کی جا سکتی ہے۔

ایک اور اہم پہلو غذائی صفائی اور حفاظت کا ہے۔ کچی مرغی کے گوشت میں نقصان دہ جراثیم موجود ہو سکتے ہیں، اس لیے اسے محفوظ طریقے سے سنبھالنا اور اچھی طرح پکانا ضروری ہے۔ کچے گوشت کے لیے استعمال ہونے والے برتن اور چاقو دیگر غذاؤں سے الگ رکھے جائیں تاکہ جراثیم ایک غذا سے دوسری غذا تک منتقل نہ ہوں۔ چکن کو اندر تک اچھی طرح پکانا غذائی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے انتہائی اہم ہے۔

فرائیڈ چکن کا ذائقہ بلاشبہ دل کو لبھاتا ہے، لیکن اچھی صحت کے لیے صرف ذائقے کو ترجیح دینا دانش مندی نہیں۔ کھانے پینے کی عادات میں اعتدال، متوازن غذا اور جسمانی سرگرمی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگ فاسٹ فوڈ کی مقبولیت کے باوجود اپنی صحت کے تقاضوں کو فراموش نہ کریں۔ آخرکار خوش ذائقہ غذا اسی وقت بہتر انتخاب بن سکتی ہے جب اس کے استعمال میں اعتدال اور صحت کا خیال رکھا جائے۔

دھن تیرس پر ہر خاندان کی ایک لازمی سرمایہ کاری

ازقلم: جناب پرتاپ راؤ جادھو

''شمبھو کروتی کلیانم آروگیہ دھن سمپدا'' سنسکرت کی ایک دعا کے یہ مانوس الفاظ ہماری روایات میں صحت، تندرستی اور خوش حالی کے درمیان موجود گہرے تعلق کو نہایت خوب صورتی سے اجاگر کرتے ہیں۔ یہ الفاظ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ حقیقی خوش حالی کا اندازہ محض مادی اشیا اور مال و دولت سے نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ اس کا انحصار ہمارے پیاروں کی صحت اور خوشی پر بھی ہوتا ہے۔ ہر سال جب دھن تیرس کا تہوار قریب آتا ہے تو ہمارے گھروں میں دیوالی کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو جاتی ہیں۔ خاندان اپنے گھروں کی صفائی اور آرائش کرتے ہیں، بازاروں میں تہوار کی رونق بڑھ جاتی ہے اور لوگ خوش حالی کی علامت کے طور پر نئی اشیا خرید کر اپنے گھروں میں لاتے ہیں۔ ان خوشیوں بھرے لمحات کے دوران میرے ذہن میں اکثر ایک سادہ سا سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ہم اپنے خاندان کے خوش حال مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے اتنی ساری تیاریاں کرتے ہیں تو ان کی صحت کے تحفظ پر کتنی توجہ دیتے ہیں؟

ہم اپنی بچت کی منصوبہ بندی کرتے ہیں، اپنی قیمتی اشیا کا بیمہ کراتے ہیں اور آنے والے برسوں کے لیے سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ لیکن وہ عادات جو اس بات کا تعین کرتی ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے ان برسوں کو کس طرح گزاریں گے، اکثر ہماری سب سے کم توجہ حاصل کرتی ہیں۔ کھانا وقت پر نہ کھانا معمول بن جاتا ہے، ناکافی نیند کو معروف زندگی کی علامت سمجھ لیا جاتا ہے اور طبی معائنے کو اس وقت تک ملتوی کیا جاتا رہتا ہے جب تک تکلیف کو نظر انداز کرنا مشکل نہ ہو جائے۔ دھن تیرس کا تہوار ہمیں اپنی ترجیحات پر از سر نو غور کرنے کا ایک موقع فراہم کرتا ہے۔

آیورویدک کے لیے اس تہوار کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، کیونکہ یہ بھگوان دھنونتری کے ظہور کی یاد میں منایا جاتا ہے، جنہیں روحانی طبیب کے طور پر عقیدت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور جنہیں آیورویدک کے آغاز سے منسوب کیا جاتا ہے۔ سمندر منتھن کے دوران امرت کلش لیے ہوئے ان کا ظہور، صحت اور طویل عمری کے لیے انسانیت کی دیرینہ آرزو کی علامت ہے۔ یہی نسبت دھن تیرس کو سونے، چاندی یا گھریلو اشیا کی خریداری سے بڑھ کر ایک وسیع تر معنویت عطا کرتی ہے۔ یہ تہوار ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خوش حالی اسی وقت بامعنی ہوتی ہے جب ہمارے پاس اس سے لطف اندوز ہونے اور اسے اپنے عزیزوں کے ساتھ بانٹنے کے لیے صحت بھی موجود ہو۔

آیوش اور صحت و خاندانی بہبود، دونوں وزارتوں کی ذمہ داریاں سونپے جانے کے باعث، میں روزمرہ کی زندگی میں اس پیغام کی اہمیت کو بخوبی سمجھتا ہوں۔ صحت سے متعلق ہماری گفتگو اکثر اس وقت شروع ہوتی ہے جب بیماری پہلے ہی لاحق ہو چکی ہوتی ہے۔ ہم اسپتالوں، ادویات اور علاج معالجے پر بات کرتے ہیں، جو یقیناً ضروری ہیں۔ لیکن ایک اتنی ہی اہم گفتگو اس سے بہت پہلے ہمارے باورچی خانوں، روزمرہ کے معمولات، کام کی جگہوں اور گھروں سے شروع ہونی چاہیے۔

اگر ہم علاج معالجے کو جتنی اہمیت دیتے ہیں، اتنی ہی توجہ بیماریوں سے بچاؤ پر بھی دیں تو کیا ہوگا؟

یہ سوال صحت کے تعلق سے آیورویدک کے نقطہ نظر کا بنیادی محور ہے۔ اس کا اصول 'نوستھسیہ نوستھیہ رکشنم' یعنی صحت مند انسان کی صحت کی حفاظت، آج بھی صحتِ عامہ کے موجودہ تناظر میں پوری طرح اہمیت کا حامل ہے۔ یہ اصول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری صحت کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ ہم کیا کھاتے ہیں، کس طرح سوتے ہیں، کتنے جسمانی طور پر متحرک رہتے ہیں اور اپنی صحت کا خیال کتنی باقاعدگی سے رکھتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب غیر متعدی امراض، غیر فعال طرز زندگی اور ذہنی دباؤ جیسے مسائل مسلسل بڑھتے ہوئے چیلنج بن رہے ہیں، بیماریوں سے بچاؤ پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کو زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔



خاندان کے ساتھ روزانہ کھانا کھانے جیسی ایک عام سی سرگرمی پر غور کیجیے۔ یہ بچوں میں صحت بخش غذائی عادات کو فروغ دینے اور خاندان کے بزرگ افراد کی ضروریات کے مطابق ان کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کا ایک موقع ہے۔ اسی طرح روزانہ چہل قدمی، یوگا کی باقاعدہ مشق یا سونے جاگنے کا مستقل معمول بظاہر معمولی باتیں معلوم ہو سکتی ہیں، لیکن وقت کے ساتھ ان عادات کو برقرار رکھنے سے صحت پر نمایاں مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کی اصل قوت اکثر روزمرہ کی زندگی کے ایسے ہی سادہ انتخاب میں پوشیدہ ہوتی ہے۔

ہندوستان کے آیوش نظام طب کو صحت مند طرز زندگی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اس کلچر کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔ آیوشمان آروگیہ مندر (آیوش) جیسے اقدامات کے ذریعے برادری کی سطح پر آیوش پر مبنی صحت خدمات تک رسائی کو وسعت دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سائنسی تحقیق، معیاری اصولوں کی پابندی اور شواہد پر مبنی طریق کار بھی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے یکساں طور پر اہم ہیں کہ ہندوستان کا روایتی طبی علم عصر حاضر کے نظام صحت میں ذمہ دارانہ انداز میں اپنا تعاون دے سکے۔

تاہم، خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت کے بغیر صحت سے متعلق کوئی بھی پہل مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ایک صحت مند ہندوستان صرف اداروں کے ذریعے نہیں بنایا جا سکتا، بلکہ اس کی تعمیر میں لوگوں کے روزمرہ کے انتخاب کا بھی اہم کردار ہے۔ جب ہندوستان 2047 میں اپنی آزادی کی صد سالہ تقریبات کی جانب گامزن ہے تو ایک ترقی یافتہ ملک کے ہمارے تصور میں ایسے شہری بھی شامل ہونے چاہئیں جو زیادہ صحت مند، باشعور اور قابل تدارک بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بہتر طور پر تیار ہوں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں دھن تیرس کا جذبہ بامعنی تبدیلی کی تحریک دے سکتا ہے۔ ہم عموماً اس تہوار کو اپنے گھروں میں کوئی نئی چیز لانے سے جوڑتے ہیں۔ اس سال کیوں نہ اپنے گھر میں ایک نئی اچھی عادت لائیں؟ مثلاً سوچ سمجھ کر صحت بخش غذا کھانے، باقاعدگی سے یوگا کرنے، نیند کو ترجیح دینے یا خاندان کے کسی فرد کو طویل عرصے سے ملتوی طبی معائنے کے لیے آمادہ کرنے کا عزم کریں۔

اس مبارک موقع پر، میں ہر شہری سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بیماریوں سے بچاؤ پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کو اپنی ذاتی ذمہ داری بنانے کا عہد کرے۔ آیئے، ہم اپنے روزمرہ کے معمولات میں ایک مثبت تبدیلی سے آغاز کریں اور اپنے خاندان کے کم از کم ایک فرد کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔ آیئے، اپنے بزرگوں اور بچوں کی صحت و تندرستی پر زیادہ توجہ دیں، بروقت طبی مشورہ حاصل کریں اور صحت مند طرز زندگی کو خاندان کی مشترکہ ذمہ داری بنائیں۔

اس دھن تیرس پر جب ہم دیا روشن کریں تو یہ ہمیں اپنی ذات اور ان لوگوں کے تئیں اپنی ذمہ داری کا احساس دلائے جو ہم پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم جو زیورات خریدتے ہیں، وہ ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہو سکتے ہیں، لیکن صحت مند عادات جنہیں ہم اپنی زندگی کا حصہ بناتے ہیں، وہ بھی اتنا ہی قیمتی ورثہ ثابت ہو سکتی ہیں۔

اس دھن تیرس پر آیئے، ہم اپنے گھروں میں خوش حالی کی علامتوں سے بڑھ کر کچھ اور بھی لائیں۔ صحت مند عادات اپنائیں، اپنے پیاروں کی دیکھ بھال کریں اور بیماریوں سے بچاؤ پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کو اپنے خاندان کے روشن مستقبل کی بنیاد بنائیں۔

(مصنف آیوش کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت ہیں۔)

خبرونظر

500 کلو مٹھائی تلف

چار لائسنس ورجسٹریشن معطل

یو پی آئی/ دیوالی کے تہوار سے قبل مٹھائیوں اور دیگر غذائی اشیا کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر محکمہ خوراک وادویات انتظامیہ نے جموں صوبے کے مختلف اضلاع میں غذائی اشیا کے معیار اور صفائی ستھرائی کی جانچ کے لیے خصوصی مہم شروع کی ہے۔ اس دوران 56 نمونے حاصل کیے گئے، جبکہ انسانی استعمال کے لیے غیر موزوں پائی جانے والی تقریباً 500 کلو مٹھائی تلف کر دی گئی۔ اس کے علاوہ دو کاروباری لائسنس اور دو رجسٹریشن معطل کیے گئے ہیں۔ محکمہ خوراک وادویات انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق خصوصی مہم کے تحت فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف غذائی کاروباری مراکز کا معائنہ کیا اور مٹھائیوں، پنیر، کھویا، نمکین اشیا اور دیگر غذائی مصنوعات کے مجموعی طور پر 56 نمونے حاصل کیے۔ معائنے کے دوران تقریباً 500 کلو مٹھائی، جس میں رس گلے بھی شامل تھے، انسانی استعمال کے لیے غیر موزوں پائی گئی۔ محکمہ نے ان اشیا کی فروخت اور استعمال کو روکنے کے لیے انہیں تلف کر دیا۔ تلف کی گئی مٹھائیوں کی تخمینہ شدہ مالیت 79 ہزار 500 روپے بتائی گئی ہے۔ محکمہ کے مطابق غذائی تحفظ کے مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے کاروباری اداروں کے خلاف قانونی کارروائی بھی شروع کی گئی ہے۔ یہ کارروائی غذائی تحفظ اور معیار کے قانون 2006 اور اس کے تحت مقرر کردہ صفائی وحفظانِ صحت کے ضوابط کی خلاف ورزی پر کی گئی۔ مہم کے دوران دو غذائی کاروباری اداروں کے لائسنس اور دو رجسٹریشن معطل کیے گئے، جبکہ قانون کی دفعہ 56 کے تحت 11 چالان کی سفارش کی گئی ہے۔ اس دفعہ کے تحت خوراک کی تیاری یا پروسیسنگ کے دوران غیر صحت بخش اور غیر صاف ستھرے حالات برقرار رکھنے پر ایک لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ چار معاملات میں موقع پر ہی قانونی تعمیل کیا گیا۔ یہ خصوصی مہم جموں میونسپل حدود، جموں دیہی علاقوں، سانبہ، کٹھوعہ، ادھم پور، ریاسی، رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ، راجوری اور پونچھ اضلاع میں چلائی گئی۔ اس دوران مٹھائیوں اور دیگر تہوار سے متعلق غذائی اشیا کے معیار، دکانوں میں صفائی ستھرائی اور ملاوٹ شدہ یا غیر معیاری مصنوعات کی فروخت روکنے پر توجہ دی گئی۔ محکمہ خوراک وادویات انتظامیہ نے غذائی کاروبار سے وابستہ افراد کو ہدایت دی ہے کہ وہ صفائی ستھرائی کے مقررہ اصولوں پر عمل کریں اور صارفین کو صرف محفوظ اور معیاری غذائی اشیا فراہم کریں۔

اونتی پورہ کے باغ میں حوض میں

پھنسے تین ریچھ بحفاظت ریسکیو

یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ علاقے کے کانجی ناگ میں ایک باغ کے حوض میں پھنسے تین ریچھوں کو محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے بحفاظت باہر نکال لیا۔ واقعہ گزشتہ شام پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق تینوں ریچھ باغ میں موجود آبی ذخیرے میں پھنس گئے تھے۔ مقامی لوگوں نے صورت حال کا علم ہونے پر محکمہ وائلڈ لائف سے اپیل کی کہ جانوروں کو کسی نقصان کے بغیر باہر نکالنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ اطلاع ملنے پر محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ریسکیو کارروائی شروع کی۔ حکام نے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے تینوں ریچھوں کو حوض سے بحفاظت نکال لیا۔ اس دوران آس پاس کے لوگوں کو جائے وقوعہ سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے اور ہجوم جمع نہ کرنے کی ہدایت بھی دی گئی، تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ محکمہ وائلڈ لائف نے عوام سے اپیل کی ہے کہ باغات میں موجود عارضی حوضوں اور پانی کے ٹینکوں کو کھلا نہ چھوڑیں، کیونکہ ان میں جنگلی جانوروں کے پھنسنے کا خطرہ رہتا ہے۔ واضح رہے کہ ترال اور اونتی پورہ سمیت جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں جنگلی جانوروں کی انسانی آبادیوں کے قریب آمد اور انسانوں وجنگلی حیات کے درمیان تصادم کے واقعات پر مقامی لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

ڈگری کالجوں میں حاضری کے نظام پر سختی

بائیومیٹرک نگرانی لازمی قرار

یو پی آئی/ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ڈائریکٹوریٹ آف کالجز نے جموں وکشمیر کے تمام سرکاری ڈگری کالجوں میں حاضری کے ضوابط اور مقررہ اوقات کار پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ ڈائریکٹر کالجز پروفیسر ڈاکٹر نوتکل سوری کی جانب سے جاری سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ڈائریکٹوریٹ کے نوٹس میں ایسے معاملات آئے ہیں جن میں ملازمین مقررہ اوقات کار کی پابندی نہیں کر رہے اور بعض ملازمین بغیر اجازت ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ سرکلر کے مطابق اس طرزِ عمل سے اداروں کا نظم وضبط متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ تدریس اور تعلیمی سرگرمیوں پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔ تمام سرکاری ڈگری کالجوں کے پرنسپلوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی حاضری کے ضوابط اور مقررہ اوقات کار پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اس سلسلے میں بائیومیٹرک حاضری کے باقاعدہ استعمال، وقت کی پابندی اور کلاسوں کے بلاتعطل انعقاد پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ سرکلر میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی ملازم مجاز اتھارٹی سے تحریری اجازت حاصل کیے بغیر دفتری اوقات کے دوران کالج کی حدود سے باہر نہیں جا سکے گا۔ اداروں کے سربراہان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ خود نگرانی کریں اور عملے کی جواب دہی یقینی بنائیں۔ ڈائریکٹوریٹ نے خبردار کیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور متعلقہ قواعد کے تحت ذمہ دار ملازمین کے خلاف مناسب تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سرکلر میں غلط معلومات فراہم کرنے یا احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے والے افسران کے خلاف بھی سخت کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔ یہ ہدایات جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں کے پرنسپلوں کے علاوہ سرکاری کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے اداروں کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔

اسرائیلی انتخابی نتائج پر سوال اٹھانا جمہوریت کے لیے حقیقی خطرہ ہے الیکشن چیف

یروشلم، 4 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کے چیف الیکشن کمشنر نوم سولبرگ نے 27 اکتوبر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے نتائج پر شکوک وشبہات ظاہر کرنے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا کرنا جمہوریت کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ انہوں نے یہ بات صدر اسحاق ہرزوگ کو انتخابات کے حتمی نتائج پیش کرتے ہوئے کہی۔

اس دوران مبینہ غیر ملکی مداخلت اور ووٹ خریدنے کے الزامات کی تحقیقات بھی جاری ہیں۔ انتخابی نتائج کے مطابق، وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے حکمراں اتحاد کو 53 اور گادی آئزن کوٹ کی قیادت میں اپوزیشن کو 48 نشستیں حاصل ہوئی ہیں، جبکہ اسرائیل کے فلسطینی شہریوں کی نمائندہ دو جماعتوں نے مجموعی طور پر 19 نشستیں جیتی ہیں۔ کسی بھی اتحاد کو 120 رکنی کنیسٹ میں حکومت بنانے کے لیے درکار 61 نشستیں نہیں مل سکیں، جس کے باعث نئی حکومت کی تشکیل میں عرب جماعتوں کا کردار اہم ہو گیا ہے۔ نئی کنیسٹ کا حلف برداری اجلاس 10 نومبر کو ہوگا۔ سولبرگ نے کہا کہ انتخابی نتائج کی ساکھ کو مشکوک بنانے کی کوششیں جمہوریت کے لیے خطرناک ہیں۔ ان کے مطابق، انتخابی بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات جاری ہیں، تاہم اب تک ایسے شواہد سامنے نہیں آئے جن سے مجموعی نتائج متاثر ہونے کا امکان ہو۔

صدر ہرزوگ نے بھی عرب برادری کے خلاف نسل پرستانہ بیانات کی مذمت کرتے ہوئے تمام شہریوں کے جمہوری حقوق کے احترام پر زور دیا۔ دریں اثنا، یروشلم کی ایک عدالت نے ووٹ خریدنے کے الزام میں گرفتار آخری بدھ شہری ابراہیم الفرجی کو غیر مشروط رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے تحقیقات میں پیش رفت نہ ہونے پر پولیس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ پولیس کا کہنا تھا کہ ملزمان کے گھروں سے بڑی مقدار میں شیکل برآمد ہوئے، تاہم دفاعی وکلا نے کہا کہ رقم خیراتی مقاصد کے لیے تھی اور ایک گھر سے کوئی رقم نہیں ملی۔

بحرانوں سے نبرد آزمائی، یورپی کمیشن نے نئی تجاویز پیش کر دیں

بروسلز، 4 نومبر (یو این آئی) یورپی کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو مزید کثرت سے پیچیدہ بحرانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ براعظم کو زیادہ لچکدار اور مضبوط بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات نافذ کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں بتایا گیا کہ برسلز میں منعقدہ نویں یورپی سول پروٹیکشن فورم کے دوران، یورپی کمیشن کی ممبر برائے مساوات، تیاری اور انسداد بحران ہادجا لاہبیب نے ایک رضاکارانہ پنج کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد شہریوں کو ہنگامی حالات کے لیے تیار کرنا ہے۔ اس نئی گائیڈ میں تجویز دی گئی ہے کہ شہری ہنگامی صورتحال کے ابتدائی 3 دنوں میں اپنی بنیادی ضروریات کو خود پورا کرنے کے لیے اقدامات کریں، کیونکہ یہ وہ وقت ہے جو سرکاری امداد پہنچنے میں لگ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی منصوبہ بنایا گیا ہے کہ ہنگامی حالات کی تیاری کے موضوع کو پرائمری اسکول اور پرائمری اسکول کے نصاب میں شامل کیا جائے، اساتذہ کو معلومات فراہم کی جائیں اور معذور افراد کو شامل کرتے ہوئے زیادہ جامع تیاری کے اقدامات تیار کیے جائیں۔ ان ہدایات میں یہ بھی شامل ہے کہ حکام ہنگامی صورتحال سے پہلے اس کے دوران اور بعد میں شہریوں تک قابل اعتماد معلومات کی منتقلی کو یقینی بنائیں۔

امریکی عوام نے واضح پیغام دے دیا، ڈیموکریٹس کی تاریخی کامیابیوں پر اوباما کا خیر مقدم

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے سابق صدر براک اوباما نے بدھ کو کہا کہ وسط مدتی انتخابات میں امریکی عوام نے واضح پیغام دیا ہے کہ وہ تقسیم کے بجائے اتحاد کی سیاست اور ملک کو درپیش مسائل کے ٹھوس حل پیش کرنے والے رہنما چاہتے ہیں۔ انہوں نے ڈیموکریٹس پر زور دیا کہ وہ اپنی انتخابی کامیابیوں کو عوام کو متحد کرنے اور عملی اقدامات کے ذریعے آگے بڑھائیں۔ اوباما نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک بھر میں ڈیموکریٹک امیدواروں کی کامیابی ان کی محنت کا نتیجہ ہے۔ ان میں ایسے حلقے بھی شامل ہیں جہاں ماضی میں ڈیموکریٹس کی جیت کو مشکل تصور کیا جاتا تھا۔ انہوں نے امیدواروں کے علاوہ انتخابی عملے اور رضاکاروں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے پاس ابھی دو سال باقی ہیں، اس لیے ڈیموکریٹس کو اب اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی ہوگی، جہاں ممکن ہو تبدیلیاں لانی ہوں گی، مزید نقصان کو روکنا ہوگا اور مستقبل کی تیاری کرنی ہوگی۔ دریں اثنا، ڈیموکریٹک رکن ایوان نمائندگان رو کھنہ نے پارٹی کی کامیابیوں کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے تنوع اور شمولیت کا جشن منایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ تین سیاہ فام گورنروں، ٹیکساس کی پہلی لاطینی گورنر، پہلے مسلم امریکی سینیٹر اور پہلے کھلے عام ہم جنس پرست سینیٹر کی کامیابی اس تبدیلی کی علامت ہے۔ ڈیموکریٹ جینا ہینوجوسا نے رپبلکن گورنر گریگ ایبٹ کو شکست دے کر ٹیکساس کی پہلی لاطینی گورنر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی کامیابی کے ساتھ ریاست میں تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جاری رپبلکن گورنروں کا اقتدار ختم ہو گیا۔ مشی گن میں عبدالسلام السید نے رپبلکن امیدوار مائیک راجرز کو شکست دے کر امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن منتخب ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ نیو ہیمپشائر میں سابق رپبلکن سینیٹر جان سنونو کو شکست دینے والے ڈیموکریٹ کرس پاپاس سینیٹ کے پہلے کھلے عام ہم جنس پرست رکن بن گئے۔

امریکی وسط مدتی انتخابات میں خواتین اور اقلیتی برادریوں کے نام کئی تاریخی اعزازات

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی بڑی کامیابیوں کے ساتھ خواتین اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں نے کئی اہم عہدوں پر منتخب ہو کر تاریخ رقم کی ہے۔ ویب سائٹ الجزیرہ کے مطابق نیو میکسیکو میں ڈیموکریٹ ڈیب ہالینڈ امریکی ریاست کی گورنر منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون بن گئی ہیں۔ وہ لاگونا پیوبلو قبیلے سے تعلق رکھتی ہیں اور سابق صدر جو بائیڈن کی حکومت میں وزیر داخلہ رہ چکی ہیں۔ نیو ہیمپشائر میں کرس پاپاس سینیٹ کے لیے منتخب ہوئے اور امریکہ کی تاریخ کے پہلے کھلے عام ہم جنس پرست سینیٹر بن گئے۔ مشی گن میں ڈیموکریٹ عبدالسلام السید نے سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کر کے امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ مینیسوٹا میں وائٹ ارتھ بینڈ آف اوجیبوی قبیلے سے تعلق رکھنے والی ڈیموکریٹ پگی فلانا گن امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون بن گئیں۔ الاسکا میں ڈیموکریٹ میری پیلٹولا کی کامیابی کی صورت میں وہ سینیٹ کی پہلی مقامی الاسکن رکن ہوں گی، تاہم وہاں مقابلہ ابھی فیصلہ کن مرحلے تک نہیں پہنچا ہے۔ ٹیکساس میں ڈیموکریٹ جینا ہینوجوسا ریاست کی پہلی ہسپانوی نژاد خاتون گورنر منتخب ہوئیں، جبکہ کیلیفورنیا میں زیویئر بیسیرا ریاست کے پہلے لاطینی نژاد گورنر بنے۔ جارجیا میں اٹلانٹا کی سابق میئر کیٹلن بالمرز نے کامیابی حاصل کی۔ کسی بھی ریاست کی پہلی سیاہ فام خاتون گورنر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اوہائیو میں ڈیموکریٹ ایمی ایکلن ریاست کی پہلی خاتون گورنر منتخب ہوئیں، جبکہ فلوریڈا میں ایرن ڈوولڈز پہلے سیاہ فام رپبلکن گورنر بنے۔ اگلی مدت میں امریکی سینیٹ میں پہلی بار تین سیاہ فام خواتین ڈیموکریٹ ارکان بھی شامل ہوں گی۔ ان میں الینوائے کی جولیانا اسٹرٹنن، ڈیلاویئر کی لیزا بلنٹ روچیسٹر اور میری لینڈ کی انجیلا السوبروکس شامل ہیں۔ ڈیموکریٹس کی ایوان نمائندگان میں اکثریت کے بعد نیویارک سے رکن کانگریس اور پارٹی رہنما حکیم جفریز کے اسپیکر منتخب ہونے کا امکان ہے۔ ایسا ہونے کی صورت میں وہ ایوان نمائندگان کے پہلے سیاہ فام اسپیکر ہوں گے۔

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹیلی چیف انجینئر ریل کور کشاپ، اترریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے او پن ای۔ ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زرِ بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
.1	OT-23-JRC-2026	SSE/BR/M/UMB کی تحت JHL-HSR سیکشن پر پل نمبر MRND-DUL PR,3(12x12.2M) سیکشن پر پل نمبر 238(1x24.4m+1x.18.3M) اور RPJ-DUI سیکشن پر پل نمبر 129 UP(14x12.2M) کی اوپر ساخت پانٹو ویں کا تکلام کرنا	1,62,03,828.02/-	3,04,100.00	19-11-2026	05-11-2026 سے 19-11-2026	0	10 ماہ

ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخ پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد

مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

3861/26

No. 80-W/30/Bridges/ Invitation Dated: 27.10.20

گرامکون کی خدمت میں سکان کے ساتھ

Government of Jammu & Kashmir

Department of Urban Local Bodies Kashmir
Office of the Municipal Committee Devsar

Subject: Tender Notice for hiring of machinery/vehicles for snow clearance at MC Devsar, w.e.f; 13-11-2026 to 31.03.2027.

TENDER NOTICE

E - NIT No: 53/MC/DVR of 2025

Dated: 30-10-2025

For and on behalf of the Municipal Committee Devsar, term e-tenders (in single cover system) are invited from the interested persons /agencies for hiring of machinery/vehicles for snow clearance/lifting at MC Devsar, w.e.f. 10-11-2026 to 31.03.2027 (or after completion of successful tender process) at Municipal Committee Devsar for Snow Clarence within the Jurisdiction of MC Devsar. The rate should be quoted for machinery as per hourly for JCB and for Dumper, Tipper and Tractor rate should be as per trip, the trip of the vehicle shall be within 3 Kilometers in the Town. The details of machinery and vehicles are as under:

S. No	Name of the Machinery/Vehicle	Max Allowed Rate
01	JCB	Rs. 1200/- Per Hour
02	Dumper	Rs. 900/-Per Trip
03	Tipper	Rs. 700/-Per Trip
04	Tractor with Trolley	Rs.400/-Per Trip
05	Common Salt	Rs. 12 Per Kgs

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ) set of terms and conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website www.jktenders.gov.in, as per the schedule of dates given below:

1	Date of issue of Tender Notice	31-10-2026
2	Period of downloading of bid documents	From 04-11-2026
3	Bid submission Start Date	04-11-2026 from 11.00 PM
4	Bid submission End Date	11-11-2026 up to 12.00 PM
5	Date & Time of opening of Bid (Online)	12-11-2026 up to 12:30 PM in the office of the Executive Officer, Municipal Committee Devsar.
6	Submission of CDR	The bidder shall be bound to accompany his bid offer with Call Deposit Receipt (CDR) of Rs. 2000/- (Rupees Four Thousand only) drawn from any Nationalized bank, pledged to the Executive Officer, Municipal Committee Devsar. (without which offers shall be liable for rejection)

The other terms and conditions can be had online from www.jktenders.gov.in

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee Devsar.

DIPK-NB-2021/26
Dated: 04/11/2026

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR

10-Karan Nagar, Srinagar Kashmir, 190010 (Academic Section)

Subject: Selection list for the tenure post of Senior Residents in various Departments of Government Medical College, Srinagar.

Notification No26-RA of 2026

Dated: 04-11-2026

Whereas, vide Government Order No. 383-JK (HME) of 2024 Dated. 20.06.2024 Criteria/Policy Guidelines for Eligibility/Selection were framed by the Administrative Department, Health and Medical Education for eligibility/selection of the tenured positions of Senior Residents/Tutor/Demonstrator in all the Government Medical Colleges; and

Whereas, in light of aforesaid guidelines, this office vide Advertisement Notices issued under No. 10 of 2026 Dated. 01-08-2026 & 11 of 2026 Dated. 08-10-2026 invited applications from the eligible candidates possessing requisite qualification for filling up of tenure posts of Senior Residents/Demonstrators (In-service/not in-service doctors) in the various disciplines of Government Medical College, Srinagar; and Whereas, in response to the aforesaid Advertisement Notices, this office has received 41 application forms in 11 departments/disciplines; and

Whereas, the office of Deputy Registrar Academics scrutinized all forms & eligibility and after proper examination, discipline wise details were formulated in following paras; and

Whereas, on scrutiny of application forms, it was found that in the following disciplines/departments, the number of applications are less than or equal to the vacant positions: -

S. No.	Discipline	Vacancy Position	Form Received
1.	Anaesthesiology	19	12
2.	Biochemistry	1	1
S. No.	Discipline	Vacancy Position	Form Received
3.	Cardiology	3	2
4.	General Surgery	12	8
5.	General Medicine	11	8
6.	Geriatrics	1	1
7.	Nephrology	2	2
8.	Neurosurgery	4	1
9.	Neurology	3	2
10.	Plastic And Re- Constructive Surgery	3	1
11.	Urology	3	3
	Total	62	41

and;

Whereas, in terms of Government Order No. 383-JK (HME) of 2024 Dated. 20.06.2024 at point no. IV which reads as under:-

"Written test for a discipline may be dispensed if there is no vacancy or no vacancy is likely to accrue for the next six months or the number of applications are less than or equal to the posts advertised"

Now, therefore, in light of the above stated position and as the number of applications are less to the posts advertised, the provisional selection list comprising of 41 candidates in the aforesaid disciplines/departments as indicated in the Annexure "A" to this Notification is hereby notified for information of all concerned.

The candidates figuring in the Annexure "A" to this Notification are hereby directed to report to the Office of the Registrar Academics, Government Medical College, Srinagar alongwith the following documents within 07 days from the date of issuance of this notification, to enable this office to send URL, log in ID & Password to their respective registered Mobile number for submission of online form through Employee Verification System (EVS) for verification of Character & Antecedents: -

1. Application form (in colored).
2. xerox copies of all uploaded certificates.
3. Affidavit (in original).
4. All Original Certificates submitted online for physical verification.

Please note, if any candidate(s) fails to report to the Office of the Dy. Registrar Academics, Government Medical College, Srinagar within the stipulated time or discrepancy being detected during the physical verification of documents, or if any candidate is found not fulfilling the eligibility criteria, terms and conditions prescribed in the Advertisement Notification and the guidelines issued thereunder, the provisional selection of the concerned candidate shall stand cancelled without any further notice, and his/her application for further processing, including verification through EVS, shall not be entertained.

Principal/Dean
Govt. Medical College Srinagar

DIPK-7337/26
Dated: 04/11/2026

Annexure - "A" to the Notification No: RA of 2026 ,Dated. 26-11-2026

S. No.	Applicant Name	Qual.	Whether in-service	Discipline	Status
1	Dr. Afshana Farooq	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
2	Dr. Mariyah Riyaz	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
3	Dr. Sabahat Fayaz	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
4	Dr. Syed Mumtaha Larab	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
5	Dr. Sheikh Saqib Ahmed	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
6	Dr. Ayman Deeba	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
7	Dr. Peerzada Saqib Rashid	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
8	Dr. Mohd Yaqoob Wani	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
9	Dr. Peerzada Kashif Ul Assad	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
10	Dr. Suhaila Jehar	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
11	Dr. Amina Nazir	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
12	Dr. Fatima	MD	No	Anaesthesiology	Provisional Selected
13	Dr. Basharat Ara Wani	DNB	No	Biochemistry	Provisional Selected
14	Dr. Athar Rashid Wani	MD	No	Cardiology	Provisional Selected
15	Dr. Suhail Ahmad Para	MD	No	Cardiology	Provisional Selected
16	Dr. Mir Burhan Ul Haq	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
17	Dr. Zubair Ahmad Shiekh	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
18	Dr. Moneeb Yaseen	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
19	Dr.Zeeshan Fayaz	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
20	Dr. Fazan Ahmad Malik	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
21	Dr. Mir Shairoz Amin	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
22	Dr. Ubaid Ul Imtiyaz	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
23	Dr. Zeeshan Ahmed	MD	No	General Medicine	Provisional Selected
24	Dr. Suhail Ahmad Para	MD	No	Geriatrics	Provisional Selected
25	Dr. Mohammad Abass Bhat	MD	No	Nephrology	Provisional Selected
S. No.	Applicant Name	Qual.	Whether in-service	Discipline	Status
26	Dr. Muzzamil Ahmad Andrabi	MD, DM	No	Nephrology	Provisional Selected
27	Dr. Tauseef Ahmad Bhat	MS	No	Neuro Surgery	Provisional Selected
28	Dr. Rouhail Ahmad Rather	MD	No	Neurology	Provisional Selected
29	Dr. Syed Aamir	MD	No	Neurology	Provisional Selected
30	Dr. Rameez Raja	MS	No	Plastic And Re- Constructive Surgery	Provisional Selected
31	Dr. Aijaz Ahmad Malyar	MS	No	Urology	Provisional Selected
32	Dr. Shahid Qadir Rather	MS	No	Urology	Provisional Selected
33	Dr. Rameez Raja	MS	No	Urology	Provisional Selected
34	Dr. Adnan Hamid	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
35	Dr. Asif Ali	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
36	Dr. Suhail Abbas	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
37	Dr. Mehak Iqbal	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
38	Dr. Rameez Raja	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
39	Dr. Shahid Qadir Rather	MS	No	General Surgery	Provisional Selected
40	Dr. Suhaib Bashir	MS	No/-	General Surgery	Provisional Selected
41	Dr. Raqib Rashid	MS	No	General Surgery	Provisional Selected

Office of the Executive Engineer, Electric Division- Ist, Srinagar.

Email: xen-ed1@jk.gov.in Tel No. 0194-2452079 Fax No.0194-2452079

e-TENDER ABBREVIATED NOTICE

e-NIT No. 050/EDI, dt:04.11.2026

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), the Tender Floating Authority, as specified in clause 1 of BDS, invites e-bids from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM, for the works as specified in clause 2 of BDS (Bid Data Sheet).

S.No	Particulars	Tender Value (In Lacs)
1	Augmentation of substations under the jurisdiction of EDI	24.91

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document/Sale of Bid Document (Start)	The standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 04-11-2026; 16:00 PM
B	Clarification start date	04-11-2026; 16:00 Hours
C	Clarification End date	18-11-2026; 16:00 Hours
D	e-Bid submission (start) date and time (Submission of e-tender fee, and other supporting documents in PDF/XLS format) 04-11-2026; 16:00 Hours	
E	e-Bid submission (End) date and time Submission of e-tender fee, and other supporting documents in PDF/XLS format)	25-11-2026; 16:00 Hours
F	Hard copy of tender document Submission end date (along-with Original Copy of e-tender fee, Instruments and other supporting documents)	Required for L1 bidders only & to be submitted on or one day after opening of financial e-bid.
G	Online commercial and technical e-bid opening date and time	26-11-2026; 12:00 Hours
H	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
I	Venue of opening of technical & financial e-bids	Office of Executive Engineer ED-I, Sgr.
J	Cost of e-bid document. (Copy of treasury challan/receipt to be up-loaded with e-tender)	Rs. 1000/- (Rupees One Thousand only).
H	EMD (@2%)	Rs.49900/-(Rupees Fourty Nine Thousand Nine Hundred Only)

Sd/- Executive Engineer
Electric Division 1st, Srinagar

DIPK-NB-2025/26
Dated: 04/11/2026

گورنر کیرلم کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات



نئی دہلی، 4 نومبر: کیرلم کے گورنر راجندر ارلیکر نے آج نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس ملاقات کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا کہ کیرلم کے گورنر راجندر ارلیکر نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔

اعداد و شمار کے نظام میں تبدیلی کیلئے وِستار اسکیم منظور

کابینہ نے 5 سالہ منصوبے کیلئے 4371 کروڑ روپے مختص کئے

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران "وکست بھارت ہبشی ایجوکیشن فار اسٹیٹسٹیکل ٹرانسفارمیشن، اینالیٹکس اینڈ ریسرچ" (وستار) اسکیم کو منظوری دے دی ہے۔ یہ مرکزی شعبے کی اسکیم مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک نافذ رہے گی، جس کے لیے مجموعی طور پر 4371.10 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وکست بھارت 2047 کے قومی ہدف سے ہم آہنگ اس اسکیم کا مقصد ملک میں سرکاری اعداد و شمار کے نظام کو جدید، متحرک اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق بنانا ہے۔ اس کے تحت بروقت اعداد و شمار کی دستیابی، تفصیلی معلومات کے حصول، مختلف ڈیٹا نظاموں کے باہمی ربط اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے لیے موزوں ڈیٹا سیٹس کی تیاری پر توجہ دی جائے گی۔ وستار اسکیم کے ذریعے قومی پالیسی ضروریات کے مطابق وسائل مختص کرنے میں لچک پیدا ہوگی۔ اس کے تحت بڑے پیمانے پر سروے، طریقہ کار سے متعلق تحقیق، ڈیجیٹل تبدیلی اور قومی سطح پر ڈیٹا کے نظم و نسق کو مربوط انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔ وزارت شماریات و پروگرام نفاذ (ایم او ایس پی آئی) کی تمام شماریاتی اور ڈیٹا مینجمنٹ سرگرمیاں اس اسکیم کے دائرے میں آئیں گی، جس سے ملک کے سرکاری شماریاتی نظام کو جدید بنانے میں اہم مدد ملے گی۔ اس اسکیم کے تین بنیادی اجزا ہیں۔ پہلا جزو جامع شماریاتی سرگرمیوں اور نظام کو مضبوط بنانے سے متعلق ہے، دوسرا شماریاتی نظام کی مضبوطی کے لیے معاونت (ایس ایس ایس) اور تیسرا اقتصادی مردم شماری (ای سی) پر مشتمل ہے۔

پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں نے مشترکہ قرارداد منظور کی

آڈٹ سفارشات پر عملدرآمد، ڈیجیٹل نگرانی اور مالیاتی جوابدہی کا نظام مضبوط بنانے پر اتفاق

ترواننت پورم، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: پارلیمنٹ اور ریاستی و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے چیئرپرسنز کی کانفرنس میں ایک اہم قرارداد منظور کی گئی، جس میں سرکاری فنڈز کے استعمال کی مؤثر نگرانی، مالیاتی جوابدہی، آڈٹ سفارشات پر عملدرآمد اور بہتر حکمرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ کیرلم کے دارالحکومت ترواننت پورم میں 3 اور 4 نومبر کو منعقدہ کانفرنس کے مکمل اجلاس میں "آڈٹ، جوابدہی اور بہتر حکمرانی: پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے بدلتے ہوئے کردار" کے موضوع پر ہونے والی بحث و مباحثے کے بعد یہ قرارداد منظور کی گئی۔ قرارداد میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سرکاری خزانے سے جاری کیے جانے والے فنڈز کی سخت اور باریک بینی سے جانچ کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ یہ تصدیق ہو سکے کہ مختص رقم قانونی طور پر اسی خدمت یا مقصد کے لیے دستیاب ہے جس کے تحت اسے خرچ کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد سرکاری خزانے کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ کانفرنس میں پارلیمنٹ اور ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے درمیان مسلسل باہمی سیکھنے، بہترین طریقہ کار کے تبادلے اور طریقہ کار سے متعلق نئی اصلاحات کو مشترک کرنے کے لیے ایک مضبوط نظام قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ایک ڈیجیٹل پورٹل تیار کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ قرارداد میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آڈٹ اعتراضات اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کی سفارشات پر کی گئی کارروائی سے متعلق نوٹس (ایکشن ٹیکن نوٹس) جمع کرانے کے لیے معیاری مدت مقرر کرنے کی غرض سے ایک لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں میں آڈٹ رپورٹ مینجمنٹ سسٹم (اے پی ایم ایس) جیسے ڈیجیٹل نگرانی کے نظام کی تیاری اور نفاذ کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ قرارداد میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے سیکرٹریٹ کی ادارہ جاتی صلاحیت بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔

لوک سبھا اسپیکر کا ریاستی اسمبلیوں میں ڈیجیٹل آڈٹ پلیٹ فارم قائم کرنے پر زور

مرکز اور ریاستیں آڈٹ اور جانچ کا مضبوط نظام تیار کرنے کے لیے مل کر کام کریں/ برلا

ترواننت پورم، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے لیے پارلیمنٹ کے طرز پر مشترکہ ڈیجیٹل آڈٹ مانیٹرنگ پلیٹ فارم قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ قانون ساز کمیٹیوں کے کام کاج میں ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جانا چاہیے۔



انہوں نے کہا کہ اس طرح کا پلیٹ فارم آڈٹ اعتراضات کی منظم نگرانی، سفارشات پر عملدرآمد اور آڈٹ رپورٹوں کی بروقت جانچ و شمارے میں مددگار ثابت ہوگا۔ پارلیمنٹ اور ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی قانون ساز اسمبلیوں کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کے چیئرپرسنز کی دو روزہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اوم برلا نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو ادارہ جاتی تبدیلی کا ذریعہ بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق ڈیجیٹل اختراعات کے استعمال سے قانون ساز نگرانی کے نظام کی کارکردگی، شفافیت اور اثر انگیزی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ تاہم، انہوں نے ٹیکنالوجی پر حد سے زیادہ انحصار کے حوالے سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ تکنیکی ترقی کو ہمیشہ انسانی اقدار، دانش مندی اور حساسیت کے تابع رہنا چاہیے۔ ٹیکنالوجی ادارہ جاتی جوابدہی کو مضبوط بنانے اور فیصلوں کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے، لیکن انسانی فہم و فراست اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کا متبادل نہیں بن سکتی۔ انہوں نے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر تیار اور دستیاب اعداد و شمار کی درستگی، صداقت اور غیر جانبداری برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

عصمت دری اور پوکسو مقدمات کیلئے فاسٹ ٹریک عدالتوں کی مدت میں پانچ سال کی توسیع

مرکزی کابینہ نے 2031 تک اسکیم جاری رکھنے کو منظوری دی، خصوصی عدالتوں کی تعداد 850 تک بڑھائی جائے گی

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی کابینہ نے عصمت دری اور بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق پوکسو ایکٹ کے تحت درج مقدمات کی تیز رفتار سماعت اور فیصلے کے لیے فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں (ایف ٹی ایس سی) کی مرکزی معاونت یافتہ اسکیم کو مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ توسیع یکم اپریل 2026 سے 31 مارچ 2031 تک کے عرصے کے لیے ہوگی۔ وزیر اعظم کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں منظور کی گئی اس اسکیم پر مجموعی طور پر 3788.04 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے، جس میں مرکزی حکومت کا حصہ 2353.15 کروڑ روپے اور ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا حصہ 1434.80 کروڑ روپے ہوگا۔ مرکزی حکومت کا حصہ نربھیا فنڈ سے فراہم کیا جائے گا۔ منظور شدہ اسکیم کے تحت مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں خصوصی پوکسو عدالتوں سمیت 850 فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتیں فعال رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔



ان عدالتوں میں ایک مخصوص جوڈیشل افسر، خصوصی سرکاری وکیل اور چھ معاون ملازمین تعینات کیے جائیں گے، تاکہ ریپ اور بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق قانون 2012 (پوکسو) کے تحت زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹایا جا سکے۔ اسکیم کے تحت حصہ لینے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں کے روزمرہ اخراجات پورے کرنے کے لیے مقررہ مالیاتی طریقہ کار کے مطابق امداد بھی فراہم کی جائے گی۔ حکومت کے مطابق اس اسکیم کے جاری رہنے سے جنسی جرائم کے متاثرین کو جلد انصاف فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ ریپ اور پوکسو ایکٹ کے تحت زیر التوا مقدمات کی تعداد کم کرنے اور مقدمات کے بروقت فیصلوں کو یقینی بنانے میں بھی بیش رفت متوقع ہے۔

ادویات کی تیاری میں جراثیمی نگرانی کے ضوابط سخت کرنے کی تجویز

وزارتِ صحت نے شیڈول ایم میں ترمیم کا مسودہ پیش کر دیا

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود نے ادویات کے قواعد 1945 کے شیڈول ایم میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے، جس کا مقصد گریڈ اے کے صاف ستھرے علاقوں میں جراثیمی آلودگی کی مقررہ حدود کو عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے رہنما اصولوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اس سلسلے میں 28 اکتوبر 2026 کو جی ایس آر نمبر 953 (ای) جاری کیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کا تعلق جراثیم سے پاک ادویات کی تیاری کے لیے اپنے میونیفیکچرنگ طریقہ کار (جی ایم پی) سے متعلق عالمی ادارۂ صحت کی ٹیکنیکل رپورٹ سیریز نمبر 1044 کے ضمیمہ 2 میں درج رہنما اصولوں سے ہے۔ اس ترمیم کا مقصد شیڈول ایم کے تحت جراثیمی آلودگی کے لیے مقررہ حدود اور گریڈ اے کے علاقوں سے متعلق عالمی ادارۂ صحت کے تقاضوں کے درمیان موجود فرق کو دور کرنا ہے، تاکہ بھارت کے ضابطہ جاتی انتظامات کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیار کے مطابق بنایا جا سکے۔ گریڈ اے کے علاقے جراثیم سے پاک ادویات کی تیاری کے عمل میں انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، کیونکہ انہی مقامات پر کھلی ادویات، کنٹینروں اور جراثیم سے پاک کیے گئے اجزا کو سنبھالا جاتا ہے۔

اہم معدنیات کی پروسیسنگ کیلئے 2814 کروڑ کی اسکیم منظور

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک

وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ نے اہم معدنیات کی پروسیسنگ کو فروغ دینے کے لیے 'کیپٹل ایکسپینڈیچر سپورٹ اسکیم' کی منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت پانچ برسوں کے دوران 2814 کروڑ روپے کی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ دنیا میں اہم معدنیات کی پروسیسنگ کا عمل اس وقت چند مخصوص جغرافیائی علاقوں تک محدود ہے۔

توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام کے لیے 14500 کروڑ کی اسکیم منظور

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک

وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ نے گرڈ سطح پر توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام کی ترقی کے لیے 14500 کروڑ روپے کی وائبلٹی گیپ فنڈنگ (وی جی ایف) اسکیم کو منظوری دے دی ہے۔ یہ اسکیم مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک نافذ رہے گی اور اس کے تحت ملک بھر میں 92 گیگاواٹ آور کی نئی توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے منصوبوں کی معاونت کی جائے گی۔

بھارت اور پولینڈ کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش

جتن پرساد نے کاروباری شراکت داری مضبوط بنانے اور ٹیکنالوجی تعاون بڑھانے پر زور دیا

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی جتن پرساد نے 2 اور 3 نومبر 2026 کو پولینڈ کا دورہ کیا۔ اس دورے میں 12 بھارتی کمپنیوں پر مشتمل ایک کاروباری وفد بھی ان کے ہمراہ تھا۔ یہ دورہ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونالڈ ٹسک کے گزشتہ ماہ بھارت کے حالیہ دورے کے بعد عمل میں آیا، جو دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ روابط میں بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ سال 2026 کے دوران اعلیٰ سطحی سیاسی تبادلوں کا تسلسل بھارت اور پولینڈ کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کا مظہر ہے۔ یہ شراکت داری 2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے تاریخی دورۂ پولینڈ کے موقع پر قائم کی گئی تھی۔ دورے کے دوران جتن پرساد نے پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر برائے ڈیجیٹل امور کرسٹوف گاوکی سے ملاقات کی۔



اس موقع پر مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سیمی کنڈکٹرز، ڈیٹا سینٹرز اور سائبر سیکیورٹی سمیت جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پولینڈ کی وزارت خارجہ میں سکریٹری آف اسٹیٹ اگناسی لچینسکی کے ساتھ ملاقات میں جتن پرساد نے بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) سے پیدا ہونے والے مواقع پر تفصیلی گفتگو کی۔ یہ معاہدہ آنے والے مہینوں میں نافذ ہونے والا ہے۔

اکتوبر میں ریلوے کی مال برداری 14.5 کروڑ ٹن سے تجاوز کر گئی



نئی دہلی، 4 نومبر: بھارتی ریلوے نے اکتوبر 2026 کے دوران مال برداری کے شعبے میں اپنی مضبوط کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے 145.07 ملین ٹن سامان کی نقل و حمل انجام دی۔ مال برداری اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافہ ملک کی اقتصادی ترقی میں تعاون اور لاجسٹکس کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بھارتی ریلوے کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ بھارتی ریلوے نے اکتوبر کے مہینے میں اب تک کی سب سے زیادہ مال برداری کا ریکارڈ قائم کیا۔ اس دوران 145.07 ملین ٹن سامان منتقل کیا گیا، جبکہ اکتوبر 2025 میں یہ مقدار 133.93 ملین ٹن تھی۔

بھارت 2028 تک 6 ہزار میٹر گہرائی میں انسانی مشن بھیجے گا

سمندر کی گہرائیوں میں موجود وسائل وکست بھارت کیلئے اہم ثابت ہوں گے/ جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 4 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت مقامی صلاحیتوں، بین الاقوامی تعاون اور عالمی اشتراک کے ذریعے سمندری تحقیق اور کھوج کے شعبے میں عالمی سطح پر مسابقتی مقام حاصل کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ وہ وزارت دفاع کے تحت نیشنل میری ٹائم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ انڈو پیسفک ریجنل ڈائیلاگ (آئی پی آر ڈی) 2026 سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بھارت کے سائنسی مشنوں کا طریقہ کار تیزی سے مشن پر مبنی نظام کی طرف منتقل ہوا ہے، جس کے تحت تحقیق کو کسی ایک وزارت تک محدود رکھنے کے بجائے مختلف محکموں اور اداروں کو مشترکہ طور پر شامل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری علوم، خلائی ٹیکنالوجی، جوہری سائنس، ارضیات، الیکٹرانکس اور روبوٹکس کے درمیان بڑھتا ہوا اشتراک بھارت کی بحری اور گہرے سمندر میں تحقیق کی صلاحیتوں کو آگے بڑھا رہا ہے۔ گہرے سمندر کی کھوج میں بھارت کی مقامی صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ چنئی میں قائم نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوشین ٹیکنالوجی (این آئی او ٹی) نے وسطی بحر ہند کے طاس میں 5 ہزار سے 6 ہزار میٹر کی گہرائی تک آزمائشی سرگرمیاں انجام دینے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔



دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع



1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجہ الکبریٰ منزل

3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے۔

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں۔

Account No:0061010100001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں

تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو۔

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

PUBLIC NOTICE

I TANVEER YOUSUF SOFI S/O MOHAMMAD YOUSUF SOFI R/O PUTLIBAGH BUDGAM, have applied for the issuance of a New Contractor Card(D Class Contractor) through the office of the Superintending Engineer(SE) R&B Circle Office Budgam .

Any person or authority having any objection regarding the issuance of the said contractor card in my favor may file their objection before the Superintending Engineer(SE) R&B Circle Office Budgam within 7days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection, and further necessary formalities will be processed.



Written by
Maliha Manzoor

"Letters Never Sent"

I wrote your name upon the dust,
And watched it slowly drift away,
With all the words I meant to write,
But never found the heart to say.

The drawer holds a quiet stack.
Of yellow paper, torn and old,
Containing worlds that never woke,
And secret stories never told.

I told the page how much it hurt,
To watch the shifting seasons change,
To see the places where we walked,
Become so quiet and so strange.

They rest beneath a heavy lock,
Unread sheets that will not mend,
A quiet graveyard of my thoughts-
These dusty letters never sent.

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تھا۔ واپسی کے سفر میں اس کی والدہ بھی اس کے ہمراہ تھیں۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ 2 روز قبل عدنان سے ان کا رابطہ ٹوٹ گیا، جس کے بعد انہوں نے بنگلہ دیش میں اس کے دوستوں سے رابطہ کر کے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ بعد ازاں انہیں اطلاع ملی کہ وہ لاپتہ ہو گیا ہے، اور پھر انہیں اس کی لاش ملنے کی دل دہلا دینے والی خبر موصول ہوئی۔

بقیہ نمبر 2

سے نمٹنے اور ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تعلیمی اداروں کو حکمت عملی کے تحت ہم آہنگ کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے اہم ایجنڈوں میں تعلیمی کریڈٹس اور وسائل کا اشتراک اور 'ڈیزائن یور ڈگری' پروگرام اور قومی تعلیمی پالیسی۔2020 کی روشنی میں انڈر گریجویٹ (یو جی) اور پوسٹ گریجویٹ (پی جی) پروگراموں کی ازسرنو تشکیل شامل تھی۔ میٹنگ میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں آرٹیکلیشل اعلیٰ جنس (مشین لرننگ اور ڈیپ لرننگ) اور ڈیٹا سائنس کو شامل کرنے کے لئے ایک ٹاسک فورس قائم کرنے کے طریقہ کار پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تعلیمی اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لئے جموں وکشمیر کی یونیورسٹیوں کو 'ڈیزائن یور ڈگری' پروگرام شروع کرنے کے لئے چھ ماہ کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔ انہوں باہمی تعاون کے جذبے پر زور دیتے ہوئے تعلیمی کریڈٹس، تحقیقی لیبارٹریوں اور دیگر وسائل کو ایک دوسرے کے ساتھ مشترک کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ''جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کو ایک جامع، ہمہ گیر اور ویژنری نظام میں تبدیل کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہائیر ایجوکیشن کونسل کے اقدامات کو ٹھوس کامیابیوں میں بدلا جائے اور ہر طالب علم نتائج پر مبنی اقدامات کے استعمال سے مستفید ہو۔'' منوج سنہا نے یونیورسٹیوں کے درمیان مضبوط باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات پر کامیابی سے عمل درآمد کے لئے ادارہ جاتی سطح پر بنیادی اصلاحات اور ایک مضبوط طویل مدتی حکمت عملی ضروری ہے۔ انہوں نے تعلیمی پروگراموں میں آرٹیکلیشل اعلیٰ جنس اور جدید ٹیکنالوجی کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جدید ترین ٹیکنالوجیوں کے میدان میں پیش قدمی کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ ان پروگراموں میں مقامی زبانوں اور ثقافتوں کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ وائس چانسلر جموں وکشمیر ہائیر ایجوکیشن کونسل پروفیسر دنیش سنگھ نے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ نصاب کو 'ڈیزائن یور ڈگری' فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے پالیسی ہدایات جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وائس چانسلروں اور کونسل کے اراکین نے 'ڈیزائن یور ڈگری' پروگرام اور قومی تعلیمی پالیسی۔2020 کے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لئے اپنی تجاویز اور آرا پیش کیں۔ کونسل نے اعلیٰ تعلیم سے متعلق جاری اقدامات، انجینئرنگ کیجر اور انٹرپرینیورشپ پروگراموں میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ بجٹ کے اخراجات اور فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار میں اصلاحات پر بھی غور وخوض کیا گیا۔

بقیہ نمبر 3

ولد محمد رفیع ساکن دہلی، حال متیم کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں افراد دہلی علاقے میں کباڑ جمع کرنے کا کام کرتے تھے۔

بقیہ نمبر 4

کہ بی جے پی مسلسل نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے اور پارٹی میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کے سینئر رہنما رام مادھو کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی کارکنوں نے آغا روح اللہ مہدی کے پروگرام میں شرکت کی تھی۔ اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے چودھری نے کہا کہ اس حوالے سے بی جے پی سے سوال کیا جانا چاہیے کہ اس کا اس پورے معاملے میں کیا کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے سوالات نیشنل کانفرنس سے پوچھنے کے بجائے بی جے پی رہنماؤں سے کیے جانے چاہئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ''آپ یہ سوالات ہمارے پاس لے کر کیوں آرہے ہیں؟ بی جے پی کے سنیئل شرما سے سوال کیجیے۔'' نائب وزیر اعلیٰ چودھری نے مزید الزام عائد کیا کہ بی جے پی آغا روح اللہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر آغا صاحب واقعی بی جے پی کے آدمی تھے تو پھر ان کے حوالے سے یہ سارا ڈرامہ کیوں رچایا گیا؟۔

بقیہ نمبر 5

جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لائن محکمے، بشمول ایس ایم سی اور ایم ای ڈی، آپسی تعاون کے ساتھ کام کریں گے تاکہ سرمائی موسم کو بہتر طریقے سے سنبھالا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شدید برفباری، بارشوں اور درجہ حرارت میں نمایاں کمی کے دوران انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان فوری رابطہ اور بروقت کارروائی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

بقیہ نمبر 6

تاہم، انہوں نے روح اللہ کے استعفے کے اعلان کے انداز پر سوال اٹھایا اور پارٹی قیادت اور سیاسی ورثے کے حوالے سے کی گئی باتوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ روح اللہ کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل، بشمول دفعہ 370 اور دفعہ 35 اے، کو ان کے پارٹی چھوڑنے کے جواز کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، کیونکہ نیشنل کانفرنس نے ان معاملات پر اپنا سیاسی موقف برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان سیاسی پیش رفتوں سے بالآخر کشمیر میں بی جے پی کے ایجنڈے کو تقویت ملی ہے، اور پارٹی (بی جے پی) اس مقصد میں کامیاب رہی ہے جسے انہوں نے ''آپریشن لوٹس'' کی کامیابی قرار دیا۔ سلمان ساگر نے کہا کہ پارٹی اتنی کمزور نہیں ہے کہ کسی ایک فرد کے چلے جانے سے اس کی بنیادیں ہل جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی نے دہائیوں تک سیاسی چیلنجوں اور دباؤ کا سامنا کیا ہے، لیکن اس کے باوجود اپنی تنظیمی طاقت کو برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیشنل کانفرنس کو عوامی مینڈیٹ لوگوں اور برادریوں کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ملا تھا، نہ کہ کسی خاص فرد کے مفادات کی خدمت کرنے کے لیے۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی بانہال سجاد شاہین نے ان پیش رفتوں کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر فرد کو پارٹی قیادت سے اختلاف رائے رکھنے کا جمہوری حق حاصل ہے، لیکن جس انداز میں اس معاملے کو نمٹایا گیا، وہ افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ آغا روح اللہ کے سیاسی سفر اور نیشنل کانفرنس کے ساتھ ان کے تعلق کو پارٹی کی تاریخ سے الگ نہیں کیا جاسکتا، اور مزید کہا کہ ان کے جانے کو تنظیم کے لیے کسی دھچکے کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ این سی لیڈروں نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی اختلافات اور اتارچڑھاؤ کا سلسلہ تو چلتا رہے گا، لیکن نیشنل کانفرنس اپنے تنظیمی اور سیاسی ایجنڈے کے ساتھ آگے بڑھتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 7

ہیں، جبکہ باقی دو مقامات پر نصب سگنل آج تک چالو ہی نہیں کیے گئے ہیں۔ اس صورتحال پر مقامی لوگوں نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کی جوابدہی پر سوالات اٹھائے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

ساتھ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں اعلان کرتا ہوں کہ آج کی پریس کانفرنس ملتوی کر رہا ہوں۔ اس معاملے پر آج کچھ نہیں کہوں گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے جذبات کا احترام کرنا چاہتے ہیں اور ان کی احساسات کی ترجمانی کرنا چاہتے ہیں۔ مبارک گل نے کہا کہ "میں نہ کچھ کہوں گا اور نہ ہی کوئی اعلان کروں گا۔ ان شاء اللہ، مناسب وقت آنے پر چیزیں خود آگے بڑھیں گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کے حوالے سے سروس سے متعلق مسائل کے فوری حل، ترقی کے مواقع کی یقین دہانی اور قابل ادائیگی مراعات کی بروقت فراہمی پر زور دیا۔ انہوں نے مائیگرنٹوں کے لئے روزگار منڈیوں کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا اور بتایا کہ تقریباً 98 فیصد اسامیاں پُر ہو چکی ہیں اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ معاملات کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر حل کریں۔ وزیر ریونیو نے مائیگرنٹ کنبوں کے حالات زندگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں اور سری نگر میں ہر مائیگرنٹ مقام پر کمیونٹی ہال قائم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کی سہولت کے لئے ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام سمیت مکمل اور جاری کمیونٹی انفراسٹرکچر منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کچھ مائیگرنٹ رہائشی کالونیوں کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو فوری مرمت اور تزئین وآرائش کے کام انجام دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی تمام کالونیوں میں ضروری شہری سہولیات بشمول صحت سہولیات، پینے کا صاف پانی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی خدمات سمیت ضروری شہری سہولیات کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ وزیر موصوف نے راشن اور راحتی امداد کے معاملے پر محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ مائیگرنٹ کنبوں کو راشن کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائے اور زیر التوا امدادی دعووں کے تصفیہ میں تیزی لائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی اہل کنبے کو انتظامی تاخیر یا طریقہ کار کی رکاوٹوں کی وجہ سے مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے آفات سے نمٹنے کی تیاریوں اور امدادی اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے نقصانات کے جلد تخمینے اور تمام مستحق آفت زدہ کنبوں کو قابل قبول ریلیف اور معاوضے کی بروقت تقسیم پر زور دیا۔

102

اتھارٹی آف انڈیا کے نمائندوں کے علاوہ محکمہ جل شکتی، آبپاشی و فلڈ کنٹرول، اربن ایواز مشن، انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اس دوران ڈویژنل کمشنر نے متعدد اہم امور پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا، جن کے حل کے لیے مختلف محکموں کے درمیان تال میل اور بروقت کارروائی ضروری ہے۔ زیر بحث معاملات میں گنڈ پرنگ میں سڑک کی کشادگی اور درختوں کی منتقلی، صاف کیے گئے گندے پانی کو ٹھکانے لگانے اور آبی نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے نشاندہی کردہ آٹھ مقامات پر بجلی کے کنکشن اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا شامل تھا۔ انہوں نے مہاراج گنج اور ماتھا چوک میں بجلی کی تنصیبات اور متعلقہ ڈھانچے کی منتقلی کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور اس عمل میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ منصوبے سے متعلق تعمیراتی کاموں میں مزید تاخیر نہ ہو۔ میٹنگ میں سمبل اور نگم میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بہتری، امیرا کدل میں رکاوٹیں ہٹانے اور دریا میں اراضی نقل وحمل کی بلا تعطل نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے ضرورت کے مطابق ہاؤس بوٹس کی منتقلی کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیگر اہم امور میں جمعہ بل نیو کالونی لاک کی تجدید و مرمت اور ماتھا چوک میں کام کرنے والے پتھر تراشنے والے یونٹوں اور پتھروں کی تراش خراش سے متعلق کاروبار کرنے والے دکانداروں کی منتقلی شامل تھی تاکہ ان سرگرمیوں کے باعث منصوبے کی پیش رفت متاثر نہ ہو۔

103

سکینہ اتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار، شمیم فردوس، ایڈوکیٹ میر سیف اللہ، الطاف احمد وانی اور دیگر لیڈران نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کے نماز جنازہ میں صوبائی صدر کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، معزز اراکین اسمبلی حاجی مبارک گل، علی محمد ڈار، نذیر احمد گریزی، قیصر جمشید لون، ریٹائرڈ جسٹس حسنین مسعودی، ایڈوکیٹ سیف الدین بٹ، جاوید بیگ اور جاوید میر چل، وزیر اعلیٰ کے سیاسی مشیر مدثر شاہ میری، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی سکریٹری سید توقیر، ضلع صدر پیر آفاق، یوتھ ونگ صدر میر مشتاق، ایڈوکیٹ ظاہر عبداللہ، ایڈوکیٹ ضامر عبداللہ، دیگر پارٹی عہدیداران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔

104

شکایات پر مناسب توجہ دینے سے ہوتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بی جے پی کے نمائندے صرف انتخابات کے دوران ہی نہیں بلکہ سال بھر عوام کی رسائی میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے تئیں ہماری وابستگی سال کے 365 دن برقرار رہتی ہے اور ایسے شکایتی کیمپ شہریوں کو اپنے مسائل منتخب نمائندوں تک براہ راست پہنچانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انجینئر دل بہادر سنگھ جوال نے کہا کہ باقاعدگی سے منعقد کیے جانے والے عوامی شکایتی کیمپ بی جے پی کے زمینی سطح پر عوام کے ساتھ رابطے کو مضبوط بناتے ہیں اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھنا موثر عوامی خدمت کے لیے ضروری ہے۔ انجینئر ٹی کے شرما نے کہا کہ مقامی لوگوں کے ساتھ براہ راست بات چیت سے زمینی حقائق کو سمجھنے اور اہم شہری مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مطالبات کو عملی شکل دینے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ منظم رابطہ اور تال میل ضروری ہے۔ اس موقع پر پردین کالونی، محلہ جوال، پریت نگر، تریکوٹ نگر، گاندھی نگر، سانبہ، تلاب، پنڈلی برہمنہ، باہو فورٹ، ماربل مارکیٹ ایکسٹینشن، اگرا چک، آر ایس پورہ اور سنائیل پور سے آئے ہوئے وفود نے اپنے مسائل پیش کیے۔ وفود کی جانب سے سڑکوں، گلیوں اور نالیوں کی تعمیر و مرمت، ملبہ ہٹانے، پینے کے پانی کی قلت، بجلی کے ٹرانسفارمروں پر اضافی بوجھ، غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی، آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، رابطہ سڑک پر تارکول بچھانے، حفاظتی دیوار کی مرمت، خراب اسٹریٹ لائٹس کی درستگی، یاتری بھون کی تعمیر اور نالے سے پوٹھین وملبہ صاف کرنے جیسے مسائل اٹھائے گئے۔ اس کے علاوہ ٹرانسفارمروں کی مرمت اور تجدید، بوسیدہ بجلی کی تاروں کی تبدیلی اور نئے مارک ٹو ہینڈ پمپ کی تنصیب سمیت دیگر عوامی مسائل بھی پیش کیے گئے۔

105

موجود تھے۔ تقریب میں کالج کے اساتذہ، ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں اکیڈیمی کے ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال خان نے مہمانوں اور شرکائے تقریب کا استقبال کرتے ہوئے سروانند کول پریمی کی شخصیت اور ادبی خدمات کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سروانند کول پریمی کشمیری ادب کی ان اہم شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں، علمی بصیرت اور فکری وسعت کے ذریعے زبان وادب کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کی ادبی شخصیت کا مطالعہ کشمیری زبان کی تخلیقی اور فکری روایت کو سمجھنے کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جاوید اقبال خان نے مزید کہا کہ کسی بھی زبان کے ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے اور اسے نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان سے وابستہ ممتاز ادیبوں اور شاعروں کی زندگی اور کارناموں پر تحقیقی وتنقیدی کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈیمی اس مقصد کے تحت مختلف ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد کرتی رہتی ہے تاکہ ادبی شخصیات کی خدمات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ زبان وادب کے فروغ کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جاسکے۔ انہوں نے ڈگری کالج کو کرناگ کے اشتراک کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں اس نوعیت کے پروگراموں کا انعقاد ایک قابل قدر کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ زبان وادب کسی بھی معاشرے کی تہذیبی شناخت کے بنیادی عناصر ہیں اور ان کے تحفظ وفروغ کے لیے تعلیمی اداروں، ادبی تنظیموں اور ثقافتی اداروں کو مشترکہ طور پر کام کرنا چاہیے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کوکرناگ کے پرنسپل نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اکیڈیمی کے اس اقدام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں ادبی سرگرمیوں کے انعقاد سے طلبہ میں مطالعے، تحقیق اور تخلیقی اظہار کا رجحان فروغ پاتا ہے۔ انہوں نے اکیڈیمی کے ساتھ اشتراک کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مستقبل میں بھی اس طرح کی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے تعاون کا یقین دلایا۔ سیمینار کی دوسری نشست میں ایک غزل مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں مقامی شعرا نے شرکت کرتے ہوئے اپنا کلام پیش کیا۔

106

'کیمپا' پورٹل، نیشنل ٹرانزٹ پرمٹ سسٹم، 'ای۔ بہک' گریزنگ پاس اور 'ون رکھشک' ایپ کی عمل آوری کی سراہنا کی تاہم اس بات پر زور دیا کہ ان کوششوں کے نتائج زمینی سطح پر بھی نظر آنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات جموں وکشمیر کی شناخت ہیں اور مقامی کمیونٹیوں کو شامل کر کے انسانی ضروریات اور احساسات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے جنگلات کی حدود کے تعین پر خصوصی زور دیتے ہوئے اسے سب سے اہم اور بنیادی کام قرار دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ حد بندی کا باقی ماندہ کام جدید ٹیکنالوجی اور محکمہ ریونیو کی مدد سے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ الطاف احمد وانی نے جنگلات میں آگ لگنے کے بڑھتے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ جنگلاتی آگ سے فوری طور پر نمٹنے کے لئے ایک فارسٹ فائر ریسپانس میکانزم قائم کیا جائے۔ انہوں نے پنچایتی راج اداروں، بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں اور ویلج فارسٹ کمیٹیوں کی فعال شمولیت کے ساتھ پسماندہ دیہاتوں میں بیداری کیمپ منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی نوجوانوں کو ابتدائی امدادی کارروائی کرنے والوں کے طور پر تربیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے محکمے کی فلاح وبہبود کے حوالے سے واضح ہدایات دیں کہ تمام سطحوں پر تحکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں کی کارروائی بلا تاخیر تیز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت میں ترقی ہر ملازم کا حق ہے اور کوئی بھی فائل زیر التوا نہیں رہنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ محکمے کے متعلقہ وغیر متعلقہ اثاثوں بشمول جنگلاتی بٹس، ایکو پارکس، نرسریوں، عمارتوں، گاڑیوں اور مشینری کی جامع فہرست مرتب کر کے دو ہفتوں کے اندر پیش کی جائے تاکہ ان کا بہترین استعمال یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر جنگلات نے مانسر، سرگھوٹ، نندنی وغیرہ میں ایکو پارکس کی ترقی جیسے ماحولیاتی سیاحت کے منصوبوں اور بگنس۔ درنگیاری، اہربل۔ کوثر ناگ اور ہرمکھ سمیت نئے ٹریکنگ راستوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے محکمہ سے کہا کہ سال 2027-28ء کے لئے ایک واضح اور ہدف پر مبنی عملی منصوبہ تیار کیا جائے۔

107

میں حصہ لینے کے بجائے عوام میں خدشات اور بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شہریت ترمیمی قانون کے حوالے سے غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ اس قانون کا مقصد پڑوسی ممالک میں ظلم وستم کا شکار اقلیتی برادریوں کو راحت فراہم کرنا اور انہیں بھارتی شہریت حاصل کرنے کا راستہ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے جان بوجھ کر اس قانون کی دفعات کو غلط انداز میں پیش کیا اور سیاسی مقاصد کے تحت بیانیہ تشکیل دے کر بالخصوص کمزور طبقات کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ غلام علی کھٹانہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی اپنی سیاسی سمت کھو چکی ہے اور اب وہ تیزی سے ایسے عناصر کے ہاتھوں میں ایک اثاثہ بنتی جارہی ہے جو ہندوستان کے مفادات کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بے چینی پیدا کرنے، ہر قومی اقدام پر سوال اٹھانے اور سیاسی فائدے کے لیے حساس معاملات کا استحصال کرنے کی کانگریس کی مسلسل کوششیں اس بات پر سنجیدہ سوالات کھڑے کرتی ہیں کہ آخر وہ کن مفادات کی خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انڈیا اتحاد نے حکومت کی مخالفت کو ہی اپنا واحد سیاسی ایجنڈا بنا لیا ہے، خواہ اس کے نتیجے میں قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور اداروں کی ساکھ کو کتنا ہی نقصان کیوں نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت ہر سیاسی جماعت کو اختلاف رائے ظاہر کرنے، احتجاج کرنے اور حکومت سے سوال کرنے کا حق دیتی ہے، تاہم ان حقوق کا استعمال آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اور قومی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ غلام علی کھٹانہ نے عوام بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ غلط معلومات، سیاسی مقاصد کے تحت پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے اور مذہبی، علاقائی و دیگر بنیادوں پر معاشرے کو تقسیم کرنے کی کوششوں کے خلاف چوکس رہیں۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ سیاسی جماعتوں کے کا جائزہ اشتعال انگیز بیانات اور مصنوعی تنازعات کے بجائے ملک کی تعمیر وترقی میں ان کے کردار کی بنیاد پر لیں۔

108

کے ساتھ مشاورت کر کے مجوزہ کھیل کے میدان کے لیے اراضی کا سروے کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بے کے پی سی سی کو اسٹنگو میں ملی عملے کے لیے رہائشی کوارٹروں کے نامکمل تعمیراتی کاموں کی تکمیل کے سلسلے میں تخمینہ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ میٹنگ کے دوران واٹر سپلائی اسکیم اسٹنگو کے تحت پینے کے پانی کی فراہمی، شیخ پورہ اور مگر پورہ میں سڑکوں اور نکاسی آب کے مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ بجلی کو اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کے حوالے سے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مالی شمولیت اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر بانڈی پورہ کو مالی خواندگی کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نوجوانوں کو مشن یووا اور بارٹیکچر انگیجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت دستیاب فوائد اور مواقع کے بارے میں آگاہ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے صفائی ستھرائی برقرار رکھنے میں عوامی شرکت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کچرے کا مناسب انتظام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے اپیل کی کہ وہ زنگیر اور اس سے ملحقہ علاقوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ میگا بلاک ویس انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعے مقامی مسائل کی نشاندہی کرنے اور مختلف محکموں کے باہمی تعاون سے ان کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے این ٹی پی ایچ سی اسٹنگو کا معائنہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اسپتال میں خالی پڑی فارماسسٹ کی اسامیوں کو پر کرنے کا معاملہ اعلیٰ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ پروگرام میں پروجیکٹ آفیسر آئی سی ڈی ایس بانڈی پورہ، اے سی ڈی بانڈی پورہ، اے سی پی، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایجوکیشن آفیسر، ڈی ایس پی ڈی اے آر، محکمہ جل شکتی، تعمیرات عامہ اور پی ایم جی ایس وائی کے ایگزیکٹو انجینئرز، پی ڈی او الوسہ اور لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر بانڈی پورہ سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔

109

مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا ناگزیر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام ضلعی اور چارج سطح کے افسران پر زور دیا کہ وہ تربیتی پروگرام میں بھرپور شرکت کریں، مقررہ طریقہ کار اور رہنما اصولوں کو اچھی طرح سمجھیں اور مردم شماری سے متعلق تمام سرگرمیوں کو مکمل لگن، درستگی اور جواب دہی کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مردم شماری کے طریقہ کار کی مناسب سمجھ بوجھ اور تمام متعلقہ فریقین کے درمیان موثر تال میل اہم ہدایت کے اندراج کی مشق کو خوش اسلوبی اور کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مردم شماری کے کاموں سے وابستہ فیلڈ عملے میں مناسب بیداری پیدا کرنے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ضروری تکنیکی انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور تحصیلداروں سمیت فیلڈ سطح پر تعینات دیگر اہلکاروں کو مردم شماری کے طریقہ کار، ڈیجیٹل آلات اور دیگر ضروری امور کے بارے میں مناسب تربیت اور معلومات فراہم کی جائیں تاکہ اس عمل میں درستگی، موثریت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد افسران کو مردم شماری 2027 کے طریقہ کار، تکنیکی پہلوؤں اور عملی ضروریات سے واقف کرانا ہے تاکہ آئندہ مردم شماری کے لیے ان کی تیاریوں کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔ تربیتی پروگرام میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین قاضی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شکور احمد ڈار، ڈسٹرکٹ اسٹیٹسٹیکل اینڈ ایویلیوایشن آفیسر بلقیس ظہور، تحصیلداروں، مردم شماری افسران اور دیگر متعلقہ اہلکاروں نے شرکت کی۔

110

کی۔ انہیں بتایا گیا کہ منصوبے کا 60 فیصد سے زائد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔ عمارت میں جدید تدریسی کمرے، پرنسپل کا دفتر، اسٹاف روم، انڈور گیمز کورٹ، جمنازیم، ملٹی کمرہ، تھراپی روم، بیت الخلا، کمپیوٹر لیبارٹری، لائبریری، رہائشی کمرے اور کھانے کا ہال سمیت دیگر ضروری سہولیات تعمیر کی جارہی ہیں۔ تعمیراتی کام کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعمیرات عامہ کے انجینئروں کو کام میں مزید تیزی لانے اور مقررہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے مارچ 2027 تک منصوبے کی تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی، تاکہ ایجوکیشن ہوم کے طلبہ اور عملے کو جلد از جلد جدید سہولیات سے فائدہ پہنچ سکے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ایجوکیشن ہوم کے طلبہ کے لیے ایک خصوصی اسکول بس بھی فراہم کی، تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو محفوظ، آرام دہ اور سہل سفری سہولیات میسر آسکیں۔ ایجوکیشن ہوم کے طلبہ اور عملے سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے انہیں یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ بچوں کی مجموعی ترقی، فلاح و بہبود اور تعلیمی خودمختاری کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ خصوصی ضروریات کے حامل طلبہ کے لیے تعلیمی مواقع کو مزید وسعت دینے کے امکانات تلاش کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں اعلیٰ تعلیم تک رسائی، پیشہ ورانہ تربیت اور ہنرمندی کے پروگرام شروع کرنے کے علاوہ صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئیز) کے ذریعے مختلف شعبوں میں ڈپلومہ کورسز متعارف کرانے پر بھی غور کیا جائے گا۔

111

ذریعے خواتین کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں مختلف ہنر سکھانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ نچلی سطح پر منصوبے کے موثر نفاذ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ خود امدادی گروپوں کو مضبوط بنانے اور دیہی خواتین کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں اے سی ڈی کپواڑہ، چیف پلاننگ آفیسر، لیڈ

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



ہندوستان نے سیریز میں برتری حاصل کرلی

آکلینڈ، ۳ نومبر (یو این آئی) ارشدیپ سنگھ کے چار، گرنور براڑ کے تین اور اتھول کمبوج کے دو وکٹوں کی شاندار گیندبازی کے بعد وراٹ کوہلی (۵۴) اور کپتان شبمن گل (۳۷) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کو بارش سے متاثرہ پہلے ون ڈے میں نیوزی لینڈ کو ۵۶ گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کرلی۔ شاندار بلے بازی کے لیے کوہلی کو میچ چینجر آف دی میچ اور ۲۲ رنز دے کر دو وکٹ لینے والے اتھول کمبوج کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ کمبوج کی کفایتی گیندبازی نے نیوزی لینڈ کو ۱۸۵ رنز تک محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ۱۸۶ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے اتری ہندوستانی ٹیم کو پہلے ہی اوور میں جھٹکا لگا، جب کائل جیمیسن نے روہت شرما کو بغیر کوئی رن بنائے کپتان گل سینٹنر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا دیا۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی نے کپتان شبمن گل کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ کوہلی نے فیلڈنگ کے دوران بھی دو شاندار کیچ پکڑے تھے۔ بارش کے باعث ۱۰ویں اوور میں کھیل روکنا پڑا۔ اس وقت ہندوستان نے ایک وکٹ کے نقصان پر ۵۰ سے زائد رنز بنا لیے تھے۔ کھیل دوبارہ شروع ہونے پر ہندوستان کو ۴۰ اوور میں ۱۶۷ رنز کا نظرثانی شدہ ہدف ملا۔ اس کے بعد ایک بار پھر بارش شروع ہونے سے کھیل روکنا پڑا۔ دوبارہ کھیل شروع ہونے پر ہندوستان کے لیے ۳۲ اوور میں ۱۴۳ رنز کا نیا ہدف مقرر کیا گیا۔ دونوں بلے بازوں نے اس کے بعد عمدہ بلے بازی کرتے ہوئے جوڑی سے رنز بنائے۔ وراٹ کوہلی نے ۶۱ویں اوور کی پہلی گیند پر چوکا لگا کر اپنی ۸۰ویں نصف سنچری مکمل کی۔ ۱۹ویں اوور کی دوسری گیند پر شبمن گل نے شبمن امتھ کو آؤٹ کر دیا۔ گل نے ۵۶ گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے ۳۷ رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں جیکب ڈفی نے وراٹ کوہلی کو پویلین بھیج دیا۔ کوہلی نے ۵۱ گیندوں میں ۱۳ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۷۴ رنز بنائے۔ اسی اوور میں ڈفی نے اکشر پٹیل کو بھی صفر پر آؤٹ کر دیا۔ ہندوستان کو جب جیت کے لیے صرف سات رنز درکار تھے، تب ڈفی نے شریئس ایئر (۱۵) کو آؤٹ کر کے پانچ وکٹ کا حصول یقینی بنا دیا۔ شریئس نے ۱۳ گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا۔ ۴۳ویں اوور کی پہلی گیند پر شمن دیر نے چوکا لگا کر ہندوستان کو پانچ وکٹ سے کامیابی دلائی۔ شمن دیر پانچ اور کے ایل راہل تین رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ شبمن امتھ اور کائل جیمیسن کو ایک ایک وکٹ ملا۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کا فیصلہ کیا اور نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم کو ۱۸۵ رنز پر سمیٹ دیا۔

سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں کوہلی نے پونٹنگ کی برابری کی



آکلینڈ، ۳ نومبر (یو این آئی) اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں ۷۴ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اپنے کریئر میں ایک اور اہم سنگ میل حاصل کرلیا۔ انہوں نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے خلاف سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں بھی تھرو کر کو پیچھے چھوڑ دیا اور رکی پونٹنگ کی برابری کرلی۔ بدھ کو بارش سے متاثرہ مقابلے میں کوہلی کی اننگز محض رنز تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ ۵۰ اوور کے فارمیٹ میں ان کی غیر معمولی مستقل مزاجی کا ایک اور ثبوت بھی بنی۔ ہندوستان کے سابق کپتان مسلسل سے ریکارڈ قائم کر رہے ہیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کوہلی کے ون ڈے میں مجموعی رنز کی تعداد ۸۷۴۱ ہوگئی ہے۔ انہوں نے بھی تھرو کر کے ۸۷۲۰ رنز کو پیچھے چھوڑ کر اس زمرے میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ کوہلی نے یہ کامیابی ۶۶۴۱ کی اوسط اور ۹۵۰۳ کے اسٹرائیک ریٹ سے حاصل کی، جبکہ تھرو کر کی اوسط ۴۲۴۳ اور اسٹرائیک ریٹ ۸۸۰۴۴ تھا۔ ۷۴ رنز کی اس اننگز کے ساتھ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے میں کوہلی کے مجموعی رنز ۱۹۷۱ ہوگئے ہیں۔ اس طرح وہ اس حریف ٹیم کے خلاف سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں رکی پونٹنگ کے برابر پہنچ گئے ہیں۔ اس فہرست میں بھی تھرو کر ۱۷۵۰ رنز کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ سری لنکا کے کمار سنگاکارا ۱۵۶۸، سنتھ ہے سورپ ۱۵۱۹ اور جاویڈ آفریدی کے بیک کیلس ۱۴۳۹ رنز کے ساتھ ٹاپ چھ بلے بازوں میں شامل ہیں۔ کوہلی نے بدھ دن ملک ون ڈے میں اپنی کامیابیوں کی فہرست میں ایک اور ریکارڈ بھی جوڑ لیا۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف صرف ۳۵ گیندوں میں نصف سنچری مکمل کی، جو بدھ دن ملک ون ڈے میں ان کی دوسری تیز ترین نصف سنچری ہے۔ بدھ دن ملک ان کی تیز ترین نصف سنچری ۲۰۱۶ میں کینبرا میں آسٹریلیا کے خلاف ۳۳ گیندوں پر بنی تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۲۰۱۸ میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۳۶ اور ۲۰۱۷ میں کولمبو کے آر پریم داسا اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف ۳۸ گیندوں میں نصف سنچری بنائی تھی۔ کوہلی کی حالیہ کامیابیاں اس لیے بھی اہم ہیں کہ وہ مختلف حالات اور حریف ٹیموں کے خلاف مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ آکلینڈ میں ان کی اننگز نے ایک بار پھر ون ڈے کرکٹ کے عظیم ترین بلے بازوں میں ان کی حیثیت کو نمایاں کیا ہے۔

ایچ ایس پرنئے کو شکست



سیول، 4 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے ایچ ایس پرنئے کو یہاں اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کھا کر باہر ہونا پڑا، جبکہ تنوی شرما اور انمول کھرب نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر خواتین کے سنگلز کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ عالمی نمبر 11 شی یوکی نے کانسے کا تمغہ جیتنے والے اور عالمی نمبر 15 درجہ بندی میں 38ویں مقام پر موجود پرنئے کو بدھ کے روز مردوں کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ (راؤنڈ آف 32) کے مقابلے میں سیدھی گیموں اور اضافی گیموں کے کانٹے دار پہنچنے والے پونے گھنٹے تک جاری رہنے والے میچ میں 23-21، 21-15 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ حالیہ بائیلیٹرل ایونٹ ہانگ کانگ اوپن چیمپئن کنشا سین کے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کے بعد مردوں کے سنگلز کے مرکزی ڈرا میں ایچ ایس پرنئے ہندوستان کے واحد نمائندے تھے۔ اس شکست کے ساتھ ہی پرنئے اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں مسلسل تیسری بار پہلے راؤنڈ میں باہر ہونے والے بن گئے۔ اس سے قبل انڈیا اوپن اور آرکٹک اوپن میں بھی پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

گل نے روہت کی تعریف کی



آکلینڈ، ۴ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبمن گل نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں پانچ وکٹ سے کامیابی کے بعد روہت شرما کے شاندار تعاون اور اتھول کمبوج و گرنور براڑ کی گیندبازی کی تعریف کی۔ بدھ کو میچ کے بعد گل نے کہا کہ ہندوستان نے گیندبازی کے ساتھ فیلڈنگ میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "روہت بھائی کے تعاون نے ٹیم کا رخ بدل دیا۔ اتھول ایسے حالات کے لیے موزوں ہیں، کیونکہ ان کی گیند سیم ہوتی ہے۔ گرنور بھی آخری اوورز میں کافی مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر پچ سے مدد نہ بھی مل رہی ہو تو وہ اچھی گیندبازی کر سکتے ہیں۔ وراٹ بھائی نے جس طرح بلے بازی کی، اس سے ہمارے لیے چیزیں آسان ہو گئیں۔

جوڈ بیلنگھم کے والد کا کارنامہ



لندن، 4 نومبر (یو این آئی) انگلینڈ کے معروف فٹبالر جوڈ بیلنگھم کے والد مارک بیلنگھم نے 50 سال کی عمر میں انگلینڈ کی اوور 50 ٹیم کی جانب سے ڈیبیو کرتے ہوئے ایک ہی گیم میں 7 گول اسکور کرکے سب کو حیران کر دیا۔ فین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مارک نے جمعہ رات آئرلینڈ کے خلاف مقابلے میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ انگلینڈ نے اس گیم میں حریف ٹیم کو 13-1 کے بڑے فرق سے شکست دی۔ مارک نے پہلے ہاف میں 6 گول کیے، جبکہ دوسرے ہاف میں ایک اور گول کرنے کے ساتھ ایک گول میں معاونت بھی فراہم کی۔ وہ اپنے فٹبال کیریئر کے دوران 17 برس تک ٹاپ لیگ فٹبال کھیلتے رہے اور اس دوران 22 مختلف کلبوں کی نمائندگی کی۔ ان کے نام 700 سے زائد گول بھی درج ہیں۔ مارک بیلنگھم نے 2019 میں باقاعدہ فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، تاہم وٹرنز فورنامنٹس میں کھیلتے رہے۔ اب 50 سال کی عمر میں انگلینڈ کی اوور 50 ٹیم میں کھل مرتبہ انتخاب کے بعد انہوں نے میدان میں واپسی کی ہے۔ ان کی یہ کارکردگی ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ان کے دونوں بیٹے جوڈ بیلنگھم اور جیب بیلنگھم بھی فٹبال میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

دھندھی کی تاریخی کامیابی پر فخر ہے: بجاج



نئی دہلی، ۴ نومبر (یو این آئی) کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے والی کمپنی بجاج فنسرو نے یوتھ اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کے لیے تیراکی کا پہلا تمغہ جیتنے والی وِدِت سری وینکٹیش دھندھی کی کامیابی پر فخر کا اظہار کیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ان کا بابر علی کالجے کا تمغہ اس بات کی مثال ہے کہ صلاحیت، پختہ عزم اور مسلسل تعاون مل کر نوجوانوں کو نمکین بنا سکتے ہیں۔ ۱۶ سالہ وِدِت سری نے ۲۰۲۶ میں خواتین کی ۱۰۰ میٹر فری اسٹائل تیراکی میں ۵۶.۷۴ سیکنڈ کے قومی ریکارڈ وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ بجاج فنسرو کی اس تیراک کی سرپرستی کرنے والی بجاج فنسرو نے ان کی کامیابی کو پورے ملک کی جیت قرار دیا۔ کمپنی پانی سے خوف کھانے والی وِدِت سری آج ہندوستان کی بہترین تیراکوں میں شمار ہوتی ہیں۔ ۱۴ سال کی عمر میں وہ پیرس ۲۰۲۴ اولمپکس میں ہندوستانی دستے کی سب سے کم عمر رکن تھیں۔ پیرس کو ذکار میں ہونے والے فائنل میں انہوں نے ۵۶.۸۹ سیکنڈ میں طلائی اور نیوزی لینڈ کی ایلیسا لامن نے ۵۶.۱۳ سیکنڈ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وِدِت سری یوتھ اولمپک تیراکی کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون تیراک بھی بنیں۔ بجاج فنسرو لمیٹڈ کے گروپ چیف مارکیٹنگ آفیسر اور بجاج ٹاکاس لمیٹڈ کے صدر (ڈیجیٹل پلیٹ فارمز) منو میانوال نے کہا کہ وِدِت سری کا تمغہ جیتنے کا تمغہ ہندوستان کے لیے فخر کا لمحہ اور بڑے خواب دیکھنے والے ہر نوجوان کھلاڑی کے لیے ترغیب ہے۔

ورلڈ ٹور فائنلس پر سندھو کی نظریں



نئی دہلی، ۴ نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کو یہاں جاپان میں حال ہی میں منعقدہ انٹرنیشنل پیرا کھیلوں میں تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں سے ملاقات کریں گے۔ وزیر اعظم شام تقریباً ۴:۳۰ بجے اندرا گاندھی اسٹیڈیم کمپلیکس میں کھیلوں میں حصہ لینے والے ہندوستانی دستے سے بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، 'وہ اس موقع پر خطاب بھی کریں گے۔' دو گزشتہ ماہ جاپان کے آیچی-ناگویا میں منعقدہ ان کھیلوں میں ہندوستان نے اب تک کی اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ ہندوستان کے ۹۷ رکنی دستے نے مجموعی طور پر ۱۱۲ تمغے جیتے، جن میں ۳۰ طلائی، ۳۵ چاندی اور ۴۷ کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ جمعرات کے پروگرام میں کھلاڑیوں کے کوچ، پیرالمپک کمیٹی آف انڈیا اور انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کے عہدیدار، قومی کھیل فیڈریشنوں کے نمائندے اور وزارت امور نوجوان و کھیل کے افسران بھی شرکت کریں گے۔

میگھالیہ کرکٹ ایسوسی ایشن کا تنازع



شیلانگ، 4 نومبر (یو این آئی) میگھالیہ کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) میں انتظامی اختیارات کی کشمکش نے رنجی ٹرافی کے کھلاڑیوں کے ایک گروپ کو غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے ابتدائی تین راؤنڈ کھیلنے والے کھلاڑیوں کو ایسوسی ایشن کی قیادت سے متعلق حالیہ تنازع کے بعد اچانک ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے نے کھلاڑیوں کے مستقبل کے تعلق، ٹیم کے انتخاب کے طریقہ کار اور کرکٹ انتظامیہ کے تنازعات کے گھریلو کرکٹ کیریئر پر اثرات سے متعلق سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ چوتھے راؤنڈ میں ناگالینڈ کے خلاف پلیٹ لیگ مقابلے سے قبل میگھالیہ کی اصل ٹیم کی جگہ راتوں رات ہی نئی ٹیم شامل کر دی گئی۔ ٹیم سے باہر کیے گئے کھلاڑی گذشتہ ایک روز پہلے تک پریکٹس کر رہے تھے، لیکن انہیں بتایا گیا کہ میگھالیہ بائی کورٹ کے ایم سی اے صدر جیمز سنگما کے حق میں فیصلے کے بعد بی سی سی آئی نے نئی ٹیم کا اندراج کر لیا ہے اور اب وہ ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ اس اچانک تبدیلی کے بعد اصل ٹیم کے کھلاڑیوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ رنجی ٹرافی کے باقی میچوں یا دیگر گھریلو مقابلوں میں حصہ لے سکیں گے یا نہیں۔ نئی ٹیم مختصر وقت میں سابق بلے باز نیون جوشی سنگھ کی نگرانی میں تیار کی گئی۔

سنگرام سنگھ کو اعزاز سے نوازا گیا



چنڈی گڑھ، 4 نومبر (یو این آئی) یہاں ٹیگور کے گورنمنٹ جوبلی ریجنل اسپورٹس کمپلیکس میں بدھ کو یہاں لوک بھون میں پہلوان اور کمانڈو مارشل آرٹس چیمپئن سنگرام سنگھ سمیت آٹھ ممتاز شخصیات کو مختلف شعبوں میں ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا۔ گورنر نے ان کو بین الاقوامی سطح پر شاندار کامیابیاں حاصل کرنے والے سنگرام سنگھ کو ہریانہ اسٹیٹ ایوارڈ برائے کھیل اور کھیلوں کے فروغ میں ان کی خدمات کے لیے خصوصی طور پر اعزاز سے سرفراز کیا۔ اعزاز حاصل کرنے والی دیگر شخصیات میں صنعت کار، الیکٹرونکس کے ماہر اور ہوا بازی کے شعبے کی معروف شخصیت نوین جندل؛ ممتاز سماجی کارکن راج شری برلا؛ مقبول ٹیلی ویژن اور فلم اداکارہ روپال گانگولی؛ ہریانہ ہنر کی معروف اداکارہ راگنی دیویدی، جنہوں نے ہندی سنیما میں بھی کام کیا ہے؛ سینئر اداکار وجے پیری، جو خاص طور پر ٹی وی سیریل انتیالی رادا میں اپنے کردار کے لیے مشہور ہیں؛ ہندوستانی فضری خلاباز اور فلائی مشن سے وابستہ کیپٹن گوپی چند تھوٹاکورا؛ اور ابھرتی ہوئی اداکارہ دیال ساکشی عبدد کر شامل ہیں۔

ہندوستان کی ٹیم روایتی حریف پاکستان کے خلاف خطاب کا دفاع کرے گی



نئی دہلی، ۳ نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی کم کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم جمعرات کو ڈھاکہ میں روایتی حریف پاکستان کے خلاف مقابلے سے ایس اے ایف ایف چیمپئن شپ میں اپنے خطاب کے دفاع کی مہم شروع کرے گی۔ گروپ بی کے اس افتتاحی میچ کے لیے ہندوستان کے پاس صرف ۱۸ کھلاڑی دستیاب ہیں۔ خطاب کا دفاع کرنے والی ہندوستانی ٹیم کو کئی اہم کھلاڑیوں کی خدمات حاصل نہیں ہوں گی، کیونکہ سینئر قومی ٹیم ۱۲ اور ۱۵ نومبر کو آکلینڈ اور کرائسٹ چرچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی تیاری کررہی ہے۔ پاکستان کے خلاف افتتاحی مقابلہ لیگا کی بین الاقوامی ونڈو سے باہر ہونے کے سبب انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کلبوں کے لیے اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے بتایا تھا کہ ۲۸ رکنی ٹیم میں سے ۱۸ کھلاڑی ۳ نومبر کو کولکاتا سے ڈھاکہ روانہ ہوں گے، جبکہ باقی کھلاڑی ۹ نومبر کو اپنے دوسرے شروع ہونے اور آئی ایس ایل کلبوں کی جانب سے اپنے فٹبالروں کو ریلیز کیے جانے کے بعد ٹیم میں شامل ہوں گے۔ انڈر ۲۳ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ نوشاد موسیٰ کی نگرانی میں ہندوستان ۱۱ نومبر کو گروپ بی کے اپنے دوسرے مقابلے میں مالدیپ سے کھیلے گا۔ حال ہی میں آزمائشوں میں لیتھ اٹھر ۱۵ ورلڈ کپ اور فیسیئول میں ہندوستانی انڈر ۱۵ ٹیم کی رہنمائی کرنے والے ہیڈ فزیکل ٹریننگ معاون کوچ ہیں۔ ڈھاکہ پہنچنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے نوشاد موسیٰ نے کہا، 'ہمارے خیال میں بلکہ دنیا اس وقت فٹبال کی سب سے مضبوط ٹیم ہے اور ہمیں امید ہے کہ فائنل میں اس کا سامنا ہوگا۔' انہوں نے کہا، 'دیکھئے اپنی ٹیم کے کپتان بننے کے امکانات پر پورا بھروسہ ہے۔ (ہیڈ بان بلکہ رنشل کے ساتھ سری لنکا اور بھوٹان کو گروپ اے میں رکھا گیا ہے۔ دونوں گروپوں کی سرفہرست دو ٹیمیں ۱۳ نومبر کو ہونے والے سیمی فائنل میں جگہ بنائیں گی، جبکہ فائنل ۱۷ نومبر کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان نے ۱۹۹۳ سے اب تک ۱۴ ایڈیشنز میں سے نو مرتبہ خطاباتی شمپئن شپ کا خطاب جیتا ہے اور چار بار رنر اپ رہا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم نے ایک مرتبہ تیسری پوزیشن بھی حاصل کی ہے۔ ٹیم انڈیا کو پاکستان کے خلاف واضح برتری حاصل رہی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۲۰۰۰ سے اب تک کھیلے گئے ۱۰ مقابلوں میں ہندوستان نے سات جیتے ہیں، جبکہ پاکستان کو دو میچوں میں کامیابی ملی اور ایک مقابلہ ڈرا رہا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان آخری مقابلہ ۲۰۲۳ کے ایڈیشن میں بنگلور میں ہوا تھا، جس میں ہندوستان نے ۴-۰ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس میچ میں سنیل چھیتری نے ہیٹ ٹرک کی تھی۔ سابق ورلڈ نمبر ون لاتوانی کھلاڑی نولبرٹو سولانو کی کوچنگ میں پاکستان نے سیریز میں مقیم دفاعی کھلاڑی عبداللہ اقبال کو کپتان مقرر کیا ہے۔ پاکستانی ٹیم اے ایس ای اے این کپ میں دو شکستوں اور ایک ڈرا کے بعد اس ٹورنامنٹ میں شرکت کررہی ہے، حالانکہ اس کی حالیہ پانچ میچوں کی کارکردگی میں دو جیت اور ایک ڈرا بھی شامل ہے۔

یامال نے ایمباپے کو پیچھے چھوڑا

چیمپئنز لیگ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بنے



بارسلونا، ۴ نومبر (ہ س)۔ بارسلونا کے نوجوان اسٹار لامین یامال نے یوئیفا چیمپئنز لیگ میں تاریخی کامیابی اپنے نام کی ہے۔ ایسٹن ولا کے خلاف منگل کی رات کھیلے گئے مقابلے میں گول داغتے ہی یامال اس باوقار ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی (۲۰ سال سے کم عمر) بن گئے۔ انہوں نے فرانس کے مایہ ناز اسٹار کیلیان ایمباپے کا ریکارڈ پیچھے چھوڑ دیا۔ ۱۹ سالہ یامال نے کیمپ نو میں کھیلے گئے مقابلے کے ساتویں منٹ میں ایسٹن ولا کے خلاف شاندار گول کیا۔ چیمپئنز لیگ میں یہ ان کا ۱۴واں گول تھا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ ایمباپے کے نام تھا، جنہوں نے سب سے کم عمر کھلاڑی رہتے ہوئے اس مقابلے میں ۱۳ گول کیے تھے۔ اس میچ میں بارسلونا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسٹن ولا کو ۴-۰ سے شکست دی۔ دوسرے ہاف میں رافینہا نے دو گول کر کے ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ بارسلونا کی ویب سائٹ کے مطابق لامین یامال مسلسل ریکارڈ بنا رہے ہیں۔ منگل کو ایسٹن ولا کے خلاف یہ فارورڈ کھلاڑی ۲۰ سال سے کم عمر میں چیمپئنز لیگ میں سب سے زیادہ گول کرنے والا کھلاڑی بن گیا۔ ان کے نام اب ۱۴ گول ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کیلیان ایمباپے کا ریکارڈ توڑ دیا ہے، جنہوں نے اپنے دورِ نوجوانی میں ۱۳ گول کیے تھے۔ لامین یامال نے چیمپئنز لیگ کے صرف ۳۷ میچوں میں یہ ہندسہ عبور کیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ وہ ابھی ۲۰ سال کے بھی نہیں ہوئے ہیں۔ ان کی ۲۰ویں سالگرہ اگلے سال جولائی میں آئے گی۔ ایسے میں ان کے پاس اس ریکارڈ کو مزید بہتر بنانے کے کئی مواقع ہوں گے۔ ایمباپے اب تک چیمپئنز لیگ میں مجموعی طور پر ۷۲ گول کر چکے ہیں اور ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ تاہم، سب سے کم عمر کھلاڑیوں کے درمیان سب سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ اب یامال کے نام ہو گیا ہے۔

مستفیض الرحمان نے میلبورن رینیگیڈز کا معاہدہ کر لیا



ڈھاکہ، 4 نومبر (پی این آئی) بنگلہ دیش کے تجربہ کار بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان، میلبورن رینیگیڈز کے ساتھ معاہدہ کرنے کے بعد پہلی مرتبہ بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ 31 سالہ مستفیض الرحمان دنیا بھر میں 331 ٹی 20 میچ کھیل چکے ہیں اور 423 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، تاہم اس سے پہلے انہوں نے کبھی بی بی ایل میں حصہ نہیں لیا۔ رینیگیڈز کے تجربہ کار بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر جیسن بہرین ڈورف کندھے کی چوٹ کے باعث پورے سیزن سے باہر ہو گئے ہیں، جس کے بعد ٹیم نے ان کی جگہ مستفیض الرحمان کو شامل کیا ہے، تاکہ اپنے بولنگ اٹیک میں مزید تنوع پیدا کیا جا سکے۔ آئی ایل ٹی 20 میں اپنی معروفیات کے باعث مستفیض الرحمان چٹی میں پرتھ اسکارچرز کے خلاف رینیگیڈز کے پہلے میچ میں دستیاب نہیں ہوں گے۔ تاہم، وہ میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (ایم سی جی) میں کھیلنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں، جہاں رینیگیڈز کا مقابلہ یکم جنوری کو سڈنی سکسرز اور 4 جنوری کو میلبورن اسٹارز سے ہوگا۔ کلب کی جانب سے جاری ایک بیان میں مستفیض الرحمان نے کہا، "میں پہلی مرتبہ میلبورن رینیگیڈز کے ساتھ بی بی ایل میں کھیلنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ایم سی جی میں کھیلنا میرے لیے بہت خاص ہوگا، کیونکہ یہ میرا ہوم گراؤنڈ ہے۔ میں اپنے ٹیم ساتھیوں کے ساتھ جڑنے اور ٹیم میں اپنا تجربہ بانٹنے کے لیے پرجوش ہوں۔" رینیگیڈز کے نئے کوچ لیوک رونچی بھی مستفیض الرحمان کو اپنی ٹیم میں شامل کر کے کافی خوش ہیں۔

ٹینس بال کرکٹ کے سلیکشن ٹرائلز کی تاریخ تبدیل



کولگام، ۴ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن نے یو ٹی کی انڈر ۱۷ لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیموں کے انتخاب کے لیے منعقد ہونے والے سلیکشن ٹرائلز کی تاریخ تبدیل کر دی ہے۔ اس سے قبل یہ ٹرائلز ۱۱ اور ۱۲ نومبر ۲۰۲۶ کو منعقد ہونے والے تھے، تاہم اب یہ ۲۹ نومبر ۲۰۲۶ کو صبح ۱۱ بجے ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد کیے جائیں گے۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اطلاع کے مطابق، منتخب کھلاڑیوں کو آئندہ ۳۰ویں سب جونیئر بیٹھل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ (انڈر ۱۷، لڑکے اور لڑکیاں) کے لیے تیار کرنے کی غرض سے ۱۶ سے ۲۹ نومبر ۲۰۲۶ تک ایم اے اسٹیڈیم جموں میں ۱۴ روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ بھی منعقد کیا جائے گا۔ قومی چیمپئن شپ کیم سے ۴ دسمبر ۲۰۲۶ تک کھیلی جائے گی۔ ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل سے درخواست کی ہے کہ سلیکشن ٹرائلز کی نگرانی کے لیے ایک مبصر مقرر کیا جائے اور کوچنگ کیمپ کے انعقاد کے لیے ضروری منظوری بھی فراہم کی جائے۔ مجوزہ کیمپ میں کھلاڑیوں اور کوچز سمیت مجموعی طور پر ۳۶ افراد شرکت کریں گے۔ ایسوسی ایشن نے متعلقہ حکام سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ منتخب ٹیموں کی اسکریننگ کا عمل ۲۹ نومبر کو صبح ۱۱ بجے ایم اے اسٹیڈیم جموں میں ہی مکمل کرنے کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں۔ اس سلسلے میں باضابطہ مراسلہ جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری فاروق احمد سلرو نے جاری کیا ہے۔

فٹبال انتخابی ٹرائلز کا نیا شیڈول جاری



کولگام، 4 نومبر: جے اینڈ کے ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر یو ٹی کی سب جونیئر بوائز اور گرلز (انڈر 17) ٹیموں کے انتخابی ٹرائلز کے شیڈول میں تبدیلی کرتے ہوئے نئی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل یہ ٹرائلز 11 اور 12 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے تھے۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری کردہ سرکاری مکتوب کے مطابق اب انتخابی ٹرائلز 29 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوں گے۔ ایسوسی ایشن نے منتخب کھلاڑیوں کی تیاری کے لیے 16 سے 29 نومبر 2026 تک ایم اے اسٹیڈیم جموں میں 14 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ منعقد کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ یہ ٹیمیں کم سے 4 دسمبر 2026 تک منعقد ہونے والی 31ویں سب جونیئر بیٹھل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ (انڈر 17 بوائز اینڈ گرلز) میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گی۔ ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل سے درخواست کی ہے کہ انتخابی ٹرائلز کی نگرانی کے لیے ایک مبصر (آبزرور) تعینات کیا جائے اور کوچنگ کیمپ کے انعقاد کے لیے ضروری منظوری بھی فراہم کی جائے۔ اس کوچنگ کیمپ میں کھلاڑیوں اور کوچز سمیت مجموعی طور پر 36 شرکاء شامل ہوں گے۔ مزید برآں، ایسوسی ایشن نے متعلقہ حکام سے درخواست کی ہے کہ 29 نومبر کو صبح 11 بجے اسی مقام پر منتخب ٹیموں کی اسکریننگ کے لیے بھی ضروری انتظامات کیے جائیں۔

کرناٹک نے آسام کو شکست دی



گوہاٹی، 4 نومبر (پی این آئی) کے وی اینیش (145) اور منونت کمار (100) کی سنچریوں کے بعد شریئس گوپال کی چار اور شیشمیر شیٹی کی تین وکٹوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت کرناٹک نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے کے تیسرے دن آسام کو اننگز اور 314 رنز سے شکست دے دی۔ کرناٹک نے آج صبح اپنی کل کی پانچ وکٹ پر 496 رنز کی اننگز کو آگے بڑھایا۔ صبح کے سیشن میں کے وی اینیش کے آؤٹ ہونے کے بعد کرناٹک نے چھ وکٹ پر 577 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس طرح اسے پہلی اننگز کی بنیاد پر 442 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری آسام کی پوری ٹیم کرناٹک کے گیند بازی اٹیک کے سامنے 40.2 اوور میں 128 رنز پر سمٹ گئی۔ کپتان وینیش داس نے سب سے زیادہ 50 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ سورو یم پورکایستھا (22) اور اتلن جیوتی داس (17) ہی دوہرے ہندسے تک پہنچ سکے۔ کرناٹک کی جانب سے شریئس گوپال نے چار اور شیشمیر شیٹی نے تین وکٹ حاصل کیے۔ ودوت کاویراپا، منونت کمار اور رتیش بھٹکل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ مختصر اسکور: آسام پہلی اننگز 135 رنز، دوسری اننگز 128 رنز؛ کرناٹک پہلی اننگز چھ وکٹ پر 577 رنز (اننگز ڈکلیئر)۔

بارہمولہ میں تمباکو سے پاک نوجوان مہم کا آغاز



بارہمولہ، ۴ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ سید الطاف حسین موسوی نے چیف میڈیکل آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران کی موجودگی میں چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر بارہمولہ سے تمباکو سے پاک نوجوان مہم کے آغاز کے سلسلے میں ایک بیداری ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ضلع بھر میں ۶۰ روزہ مہم کے تحت مختلف سرگرمیوں اور عوامی بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ریلی بارہمولہ کے مین مارکیٹ سے گزرتے ہوئے چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس مہم میں مختلف سرکاری محکموں، متعلقہ اداروں اور سماجی نمائندوں سمیت متعدد شراکت دار فعال طور پر حصہ لیں گے۔ اس ۶۰ روزہ مہم کا بنیادی مقصد نوجوانوں اور عام لوگوں میں تمباکو نوشی اور تمباکو کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ہی منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال اور اس کے معاشرے پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ مہم کے دوران ضلع کے مختلف علاقوں میں بیداری پروگراموں، عوامی رابطہ مہمات اور دیگر سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔

یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیرِ اہتمام نیشنل یوتھ فیسٹیول



پلوامہ / تجا ایاز / محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس پلوامہ کی جانب سے بوائز ڈگری کالج پلوامہ کے آڈیٹوریم ہال میں ضلعی سطح کے نیشنل یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع کے مختلف زونوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے شرکت کر کے اپنی ثقافتی اور تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ یہ پروگرام وکست بھارت ۲۰۴۷ کے تحت وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ ۲۰۲۷ کے ثقافتی ٹریک کے سلسلے میں منعقد کیا گیا، جس میں ۱۵ سے ۲۹ سال کی عمر کے لوگوں اور لڑکیوں نے حصہ لیا۔ فیسٹیول کے دوران لوک گیت، لوک رقص، مصوری اور شاعری سمیت مختلف ثقافتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں شرکاء نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھا (JKAS) نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کرتے ہوئے فیسٹیول کا افتتاح کیا، جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز پلوامہ کے پرنسپل مہمانِ اعزاز کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر پلوامہ جگدیش راج شرما اور محکمہ کے کئی ملازمین بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے فیسٹیول کے انعقاد پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نوجوان شرکاء کی کارکردگی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے ساتھ ساتھ ثقافتی سرگرمیوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مناسب مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں، ادب، مصوری، اداکاری اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکولوں اور کالجوں میں کلچرل یوتھس کے قیام پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے طلبہ کو اپنی ثقافتی اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مناسب پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان میں کوئی نہ کوئی پوشیدہ صلاحیت موجود ہوتی ہے، جسے مناسب رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے ذریعے نکھارا جا سکتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے متعلقہ شعبوں کے درمیان تال میل اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

ایف سی بٹوینہ نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں کامیابی حاصل کی



گاندربل، ۴ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گاندربل پولیس کی جانب سے سوک ایکشن پروگرام (CAP) کے تحت منعقدہ فٹ بال ٹورنامنٹ کا اختتام انڈور اسٹیڈیم، سپورہ میں ایک شاندار فائنل مقابلے کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر کھلاڑیوں نے کھیل کے جذبے، ٹیم ورک اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اختتامی تقریب کی صدارت ڈی ایس پی ڈی اے آر گاندربل نے کی، جبکہ پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ٹورنامنٹ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا، جس کے ذریعے مقامی فٹ بال کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں اور کھیل کی مہارت کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔ ٹورنامنٹ کا اختتامی دلچسپ فائنل مقابلہ ایف سی بٹوینہ اور ایف سی واکورہ کے درمیان کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ سخت مقابلے کے بعد فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے ہوا، جس میں ایف سی بٹوینہ نے ایف سی واکورہ کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔ تقریب کے اختتام پر فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ان کی بہترین کارکردگی کے اعتراف میں نقد انعامات، ٹرافیاں، تمغے اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق، سوک ایکشن پروگرام کے تحت اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد ضلع میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینا، نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے لیے شفاف پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ گاندربل پولیس نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی، پولیس اور عوام کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے اور ان میں اتحاد، نظم و ضبط اور باہمی بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کی کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہم تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام خط سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پیج پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خیر سگالی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی خفیہ تنظیم کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781